جمعہ، عیدین، نکاح کے خطبات کا خوبصورت مجموعہ
مجموعہ
خطبِ علمی
مولف
مولوی محمد حسن صاحب مرحوم بریلوی
اکبر بُک سیلرز
لاہور
https://t.me/faizanealahazrat

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رحمانی مجموعہ خطبِ علمی

مولف: مولوی محمد حسن صاحب مرحوم بریلوی

قال	قال	قال
قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ فِی الجمعۃ لَساعۃً لَا یُوَافِقُھَا مسلم یَسْأَلُ اللّٰہَ فِیْھَا خیر اِلَّا اَعْطَاہُ اِیَّاہُ	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر یوم طلعت عَلَیْہِ الشَّمْسُ یَوْمُ الجمعۃ فیہ خلق ادم وفیہ ادخل الجنۃ وَفِیْہِ اخرج منھا وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ فِیْ یَوْمِ الجُمُعَۃِ	قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ تَرَکَ الجُمُعَۃَ ثَلٰثًا مِنْ غَیْرِ ضَرُوْرَۃٍ کتب مُنَافِقًا فی کتاب لا یمحیٰ ولا یبدل

اکبر بُک سیلرز
زبیدہ سنٹر
اردو بازار لاہور

پہلا خطبہ جُمعہ کا مع چالیس شعر مثنوی،

ہیں فضائل جُمعہ کے اے اہل ایماں بیشمار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ سَیِّدَ الْاَیَّامِ ○
وَلَا نَعْبُدُ وَلَا نَسْتَعِیْنُ اِلَّا اِیَّاہُ وَھُوَ الَّذِیْ فَرَضَ صَلٰوۃَ
الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ ○ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْاَنَامِ ○ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْکِرَامِ ○ خُصُوْصًا
عَلٰی اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِیَآءِ بِالتَّحْقِیْقِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَبِیْ بَکْرِ اِلصِّدِّیْقِ ○ وَعَلَی النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ ○
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ○ وَعَلٰی کَامِلِ الْحَیَآءِ
وَالْاِیْقَانِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ ○ وَعَلٰی
غَالِبِ کُلِّ غَالِبٍ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ ○ وَعَلَی
الْاِمَامَیْنِ الْھُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّھِیْدَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدٍ
الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ ○ وَعَلٰی اُمِّھِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ
فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ ○ وَعَلٰی عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَھَّرَیْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ

اَلْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ ○ وَعَلَى السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَسَآئِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۞ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○

ہیں[1] فضائل جمعہ کے اے اہلِ ایمان بے شمار — یاں بیاں ہوتے ہیں لیکن کچھ بطورِ اختصار
جمعہ میں اک ایسی ساعت ہے کہ اس میں لاکلام — ہو دعا مقبول سب کی گر نہ ہو مطلب حرام
ترک سستی سے کرے جو کوئی جمعہ کی نماز — اس سے ہوتا ہے بہت بیزار ربِ بے نیاز
اور نمازِ جمعہ پیہم جس کسی نے ترک کی — دین اور اسلام کو بے شبہ اس نے پیٹھ دی
مومنو جس کا نماز جمعہ اکثر کام ہے — تو شہیدوں کا ثواب و اجر اس کے نام ہے
اور کیا ترک اس کو جس نے ہو عذاب اس کو بڑا — ہے یہ مضمون احادیثِ شریف مصطفےٰ
بندگی حق کی کرو دن رات نفع زندگی — بندگی ہے بندگی ہے بندگی ہے بندگی
آج کچھ کر لو عبادت ورنہ کل روزِ قیام — سامنے حق کے تمہیں ہوگی خجالت لاکلام
پرسشِ اعمال خالق جس گھڑی فرمائیگا — ملک و دولت جاہ و حشمت کچھ نہ واں کام آئیگا
منزلِ مقصود پر کس طرح ہم پہونچیں گے آہ — حد سے افزوں اپنے سر پر ہوگیا بارِ گناہ
اور ہزاروں سال کی راہ صراطِ پُر خطر — بال سے باریک تر ہے تیغ سے ہے تیز تر
بارِ عصیاں کے سبب گر اس سے دوزخ میں گرا — جس کے اندر ہیں عذابِ بے حد و بے انتہا
باپ بھائی ماں بہن فرزند و زن اور یارِ غار — عاشق و معشوق و نوکر بندہ خدمت گذار
کام آنے کا نہیں ہر اک جدا ہو جائیگا — بلکہ اک اک عضو دشمن جان کا ہو جائے گا

[1] خطبہ میں عربی اشعار و فارسی و اردو اشعار پڑھنا خلافِ سنت ہے۔

توبہ عصیاں سے کرو ہر وقت پہلے موت کے ورنہ پیش آوے خرابی سخت پیچھے موت کے

ہو سکیں جو کام اچھے آج کر لو مومنیں کل نکلنا گور سے ہاتھوں کا ممکن ہی نہیں

ہے ثباتِ ہستیٔ موہوم مانندِ حباب یا ہے افسانہ کوئی یا ہے خیال اور یا ہے خواب

تندرستی ہے بڑی شے اس کو نعمت جانیے زندگی بھر کی عبادت ہے غنیمت جانیے

کر جوانی میں عبادت کاہلی اچھی نہیں جب بڑھاپا آگیا کچھ بات بن پڑتی نہیں

ہاتھ میں پاؤں میں پھر یہ زور یہ قوت کہاں نطق میں یہ بات بینائی میں یہ طاقت کہاں

ہے بڑھاپا بھی غنیمت گر جوانی ہو چکی یہ بڑھاپا بھی نہ ہوگا موت جس دم آگئی

جو گیا ملکِ عدم کو یاں نہیں آنے کا پھر پنج روزہ زندگی کوئی نہیں پانے کا پھر

ہے یہاں جن کا تکبّر سے دماغ افلاک پر قبر میں سونا پڑے گا ان کو فرشِ خاک پر

ہفت کشور کا خزانہ آج ہے یہاں جنکے ہاتھ گور میں کل جائیں گے وہ پا برہنہ خالی ہاتھ

شوکت و تخت و کلاہِ بادشاہی ہے یہاں بیکسی دو گز زمیں دلق گدائی ہے وہاں

ہیں یہاں زربفت کے کمخواب کے تو پیرہن اور وہاں لیجائے گا یاں سے اگر کچھ ہے کفن

ہمنشیں صدہا یہاں پر ہیں حسین و بےنظیر اک بھی واں پر نہیں گر ہیں تو ہیں منکر نکیر

جن کو کھانے کیلئے یاں ہے غذائے بیشمار عاقبت ہو جائیں گے اک دن غذائے مور و مار

غیر اعمال انکو واں کون سا کام آئے گا چھوڑ کے تنہا چلے آویں گے خویش و اقربا

جا کے گورستان میں دیکھو عجب صورت کا حال کیسے کیسے ماہرو دوراں ہو رہے ہیں پائمال

فرشِ گل پر بھی نہ سوتے تھے کبھی جو نازنیں اور تکبر سے مکانِ ناز تھا عرشِ بریں سے

قہقہے خندے سوا جن کو نہیں کچھ کام تھا عطر و پان و پھول بن اک دم نہیں آرام تھا

گل سا رُخ نرگس سی آنکھیں سیب سے بہتر ذقن غیرتِ سنبل تھے کاکل اور تنِ رشکِ سمن

خاک میں اکبارگی یوں مل گئے زیرِ زمیں نام کو بھی کچھ نشاں جن کا کہیں باقی نہیں

رشتۂ دنداں تھے جو وہ غیرتِ سلکِ گہر حسیرِ بوسیدہ کی صورت گر پڑے سب یکدگر

استخواں ہر عضو تن کا ہو گیا ان کے جُدا
کوئی خندق میں پڑا ہے کوئی رستہ میں پڑا

سر کہیں ہے پا کہیں ہے ہاتھ اور بازو کہیں
مہرہ گردن کہیں آئینہ زانو کہیں

ساق اور ایڑی کہیں ٹخنہ کہیں گھٹنا کہیں
کہنی اور پہنچا کہیں اُنگلی کہیں پورا کہیں

جائے عبرت ہے یہ دنیا کچھ نہیں زیبا غرور
ہے یہ نادانی کہ ایسی زیست پر اتنا غرور

دین و دنیا کا بھلا چاہے اگر عاصی ثواب
کر خدا کی اور محمد ﷺ کی اطاعت روز و شب

خُطبۂ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ○ وَمَنْ یُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ○ وَ صَلِّ عَلٰى جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰى كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ

الْمُقَرَّبِيْنَ ○ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ○ عِبَادَ اللّٰهِ ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى
وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ ۞

دُوسرا خطبہ جُمعہ کا مع اٹھائیس ۲۸ شعر غزل

ع اتنی غفلت تو نہ کر علمی خدا کے واسطے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَمْطَرَ اَقْطَارَ الرَّحْمَةِ مِنْ سَحَابِ
الْمَغْفِرَةِ وَنَوَّرَ قُلُوْبَ اَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِفَيْضَانِ اَنْوَارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَشَرَحَ صُدُوْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ بِنُوْرِ اَذْكَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ هُوَ سَلْسَبِيْلُ اَنْهَارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَخُلَفَآئِهِ الَّذِيْنَ فَازُوْا اِلٰى

اَعْلَی الدَّرَجَاتِ بِکَثْرَةِ اَذْکَارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ خُصُوْصًا عَلٰٓی اَوَّلِهِمْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ
التَّقِیِّ اَسْبَقَ بِاِقْرَارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَعَلٰٓی
اَعْدَلِهِمْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ النَّقِیِّ بِفَیْضَانِ اَنْوَارِ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ وَعَلٰٓی اَحْلَمِهِمْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
عُثْمَانَ الزَّکِیِّ جَامِعِ اَسْرَارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ ○ وَعَلٰٓی اَعْلَمِهِمْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِ نِ الرَّضِیِّ
قَاطِعِ الْکُفَّارِ بِذِی الْفَقَارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْهُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِ
نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ مَحَبَّتُهُمَا مُوْجِبُ
النَّجَاةِ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ کَاشِفَیْ اَسْتَارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ وَعَلٰٓی اُمِّهِمَا سَیِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَآءِ بِاَزْهَارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○
وَعَلَی السِّتَّةِ الْبَاقِیَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ بِبَشَارَةِ الْمُصْطَفٰی
وَعَلَی الْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَعَلٰی کُلِّ مَنِ اسْتَقَرَّ
بِاِقْرَارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ شَفِیْعٌ فِی
الْحَشْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ وَنُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَ نَجَاةٌ مِّنَ النِّيْرَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَمَكْتُوْبٌ عَلٰى بَابِ
الْجِنَانِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَمَفْتُوْحٌ
بَابُ الرَّحْمَةِ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ بِبَرَكَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ اَنَّ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
تُنَادِىْ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلٍ يَّا رَحْمٰنُ لَا نَطْلُبُ اَنْ
تَحْشُرَنَا سَاعَةً حَتّٰى نَقُوْلَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ مَنْ قَالَ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ
فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ
بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؕ

اتنی غفلت تو نہ کر علمی خدا کے واسطے
فکر کر کچھ تو بھلا روزِ جزا کے واسطے

نفس کے تابع رہے ایسے کہ بھولے آہ وہ
آئے تھے دنیا میں ہم جس مدعا کے واسطے

حیف تو سوتا رہا ہر صبح اور وقتِ اذان
مرغ و ماہی سب اٹھے یادِ خدا کے واسطے

کب عمارت کو جہاں کی پائداری ہے عزیز
عمر کھوتا ہے عبث اس کی بنا کے واسطے

حرص و غصہ بغض و کینہ غیبت و مکر و فریب
رات دن کرتا ہے عمرِ بے بقا کے واسطے

ہے تکبر زر پہ لاحاصل کہ بعد مرگ بس
ایک ہی رستہ ہے سب شاہ گدا کے واسطے

مال و زر ملک و زمیں فوج و سپہ گنج و حشم
کب کسی کو ہے بقا سب ہے فنا کے واسطے

بیٹھ گنجِ صبر میں قسمت کا جو ہے پائے گا
مت اٹھا رنج و غنا گنج و عنا کے واسطے

حضرتِ حق نے تجھے پیدا کیا ہے کس لئے
کھول آنکھیں دیکھ اتنا تو خدا کے واسطے

گر سلیمان زمانہ بھی ہوا تو کیا ہوا
آخرش تو چیونٹیوں کی ہے غذا کے واسطے

آج جو دنیا میں ہے دے کل خدا جانے یہ مال
ہو وے کس بیگانہ و نا آشنا کے واسطے

کام وہ کر لے پیارے جس کے باعث گور میں
باغِ رضواں سے کھلے کھڑکی ہوا کے واسطے

پنج گانہ پڑھ شریعت میں بہت تاکید ہے
فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشا کے واسطے

ترک کر سب کام مت کر دیر جب سن لے اذان
جلد آ مسجد میں جمعہ کے ادا کے واسطے

روزِ جمعہ کا مبارک ہے کہ ہے اس روز میں
ایک ساعت خاص مقبول دعا کے واسطے

ہو نماز و روزہ یا حج و زکوٰۃ و صدقہ ہو
خالصاً للہ کر مت کر ریا کے واسطے

تجھ پہ جو آئے مصیبت صبر کر اور کر خیال
سختیاں کیا کیا ہوئی ہیں انبیا کے واسطے

تندرستی ہے عجب نعمت سمجھ اکسیر تو — فکر فاسد ہے حصول کیمیا کے واسطے

شمع اعمال کو روشن تو کر ہمراہ لے — کنج قبر تنگ و تیرہ کی ضیا کے واسطے

پڑھ کے تو قرآن کو کچھ جمع کر لے اب ثواب — قبر پر کون آئے گا پھر فاتحہ کے واسطے

دست و پا کام و زبان و چشم و گوش و نقد و مال — چاہیے سمجھو کہ ہیں شکر خدا کے واسطے

شکر کے معنی یہ ہیں ہو ان سے محتاجوں کو نفع — مت سمجھنا اپنی پوشاک و غذا کے واسطے

تجھ سے جب تک ہو سکے ہو رنج میں انکے شریک — یعنی کر سامان راحت اقربا کے واسطے

نارضامندی خدا کی جس میں ہو ہرگز نہ کر — کام جو کرنا ہے کر اسکی رضا کے واسطے

مت چھپا حق کو نہ کہنا حق کہ حق راضی رہے — سچ تو ہے کیوں جھوٹ بولے آشنا کے واسطے

کام دوزخ کے کیے جنت کا ہے امیدوار — قصر جنت تو بنا ہے پارسا کے واسطے

حق کی نافرمانیوں سے باز آ تو باز آ — آگ دوزخ کی بھڑکتی ہے سزا کے واسطے

اے خدا ہو عاقبت ہر ایک مومن کی بخیر — دونوں ہاتھوں کو اٹھاتا ہوں دعا کے واسطے

چل طریق حق پہ علمی ڈر تو رب سے رات دن
پڑھ درود حق محمد مصطفیٰ کے واسطے

خُطْبَۂ ثَانِیَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ○ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ يٰاَيُّهَا النَّاسُ ثَبِّتُوْا قُلُوْبَكُمْ بِالطَّاعَاتِ ○ وَصَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ○ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَعَلٰى كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ بِبَقَآءِ سَلْطَنَةِ السُّلْطَانِ الْمُسْلِمِ خَلَّدَ اللّٰهُ تَعَالٰى مُلْكَهٗ وَ سُلْطَانَهٗ وَاَفَاضَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ بِرَّهٗ وَاِحْسَانَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ تَعَادَلُوْا عِبَادَ اللّٰهِ ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ ○

تیسرا خطبہ جمعہ کا مشتمل اسمائے خدا و رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر مع تشبیب شعر

غزل سے حضرتِ آدم نبی نیچے زمیں کے چل بسے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ حَمۡدًا کَثِیۡرًا○سُبۡحَانَ اللّٰہِ بُکۡرَۃً وَّاَصِیۡلًا○
ھُوَاللّٰہُ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ اَلۡمَلِکُ
الۡقُدُّوۡسُ السَّلَامُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُھَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ
.الۡخَالِقُ الۡبَارِیٔ الۡمُصَوِّرُ الۡغَفَّارُ الۡقَھَّارُ الۡوَھَّابُ الرَّزَّاقُ
الۡفَتَّاحُ الۡعَلِیۡمُ الۡقَابِضُ الۡبَاسِطُ الۡخَافِضُ الرَّافِعُ الۡمُذِلُّ السَّمِیۡعُ
الۡبَصِیۡرُ الۡحَکَمُ الۡعَدۡلُ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ الۡحَلِیۡمُ الۡعَظِیۡمُ
الۡغَفُوۡرُ الشَّکُوۡرُ الۡعَلِیُّ الۡکَبِیۡرُ الۡحَفِیۡظُ الۡمُقِیۡتُ الۡحَسِیۡبُ
الۡجَلِیۡلُ الۡکَرِیۡمُ الرَّقِیۡبُ الۡمُجِیۡبُ الۡوَاسِعُ الۡحَکِیۡمُ الۡوَدُوۡدُ
الۡمَجِیۡدُ الۡبَاعِثُ الشَّھِیۡدُ الۡحَقُّ الۡوَکِیۡلُ الۡقَوِیُّ الۡمَتِیۡنُ
الۡوَلِیُّ الۡحَمِیۡدُ الۡمُحۡصِیۡ الۡمُبۡدِیٔ الۡمُعِیۡدُ الۡمُحۡیِیۡ الۡمُمِیۡتُ
الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ الۡوَاجِدُ الۡمَاجِدُ الۡوَاحِدُ الۡاَحَدُ الصَّمَدُ الۡقَادِرُ
الۡمُقۡتَدِرُ الۡمُقَدِّمُ الۡمُؤَخِّرُ الۡاَوَّلُ الۡاٰخِرُ الظَّاھِرُ الۡبَاطِنُ

اَلْوَالِی الْمُتَعَالِی الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّؤُفُ مٰلِکَ
الْمُلْکِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِی
الْمَانِعُ الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِی الْبَدِیْعُ الْبَاقِی الْوَارِثُ
الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ الرَّبُّ الْمُنْعِمُ الْمُعْطِی الصَّادِقُ السَّتَّارُ وَ
صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَدَدَ
مَا ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ ○ وَسَهٰی عَنْ ذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ خُصُوْصًا
عَلَی اَفْضَلِ الصَّحَابَةِ وَاَعْظَمِهِمْ بِالتَّحْقِیْقِ ○ الْمُلَقَّبِ بِالْعَتِیْقِ ○
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَصْدَقِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ
رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی قُدْوَةِ الْاَصْحَابِ صَاحِبِ الدُّرَّةِ
وَالْاِحْتِسَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَعْدَلِیْنَ عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ ○ فَتَّاحِ
الْاَمْصَارِ وَالْبُلْدَانِ مُجَهِّزِ جَیْشِ الْعُسْرَةِ لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ
الْمَنَّانِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَوْرَعِیْنَ عُثْمَانَ بْنِ
عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ○ وَعَلٰی مَطْلُوْبِ کُلِّ طَالِبٍ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَاِمَامِ الْاَشْجَعِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○
وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْهُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ ○ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ
وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ ○ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ○ وَعَلٰی

اُمِّهِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ ○ وَعَلٰی عَمَّیْهِ الْمُطَهَّرِیْنَ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَرْجَاسِ اَلْحَمْزَۃِ وَالْعَبَّاسِ وَعَلٰی سَآئِرِ الْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِیْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْیَارِ ○ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ۃ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۃ

حضرت آدم نبی نیچے زمیں کے چل بسے
نوح کشتیبانِ عالم یہاں سے چل بسے

یوسفؑ و یعقوبؑ و اسمٰعیلؑ و اسحٰقؑ و خلیلؑ
حاکمِ عالم سلیماں مہر والے چل بسے

ہودؑ و ادریسؑ و یونسؑ شیثؑ و ایوبؑ و شعیبؑ
دعوتِ اسلام کر کے ٹھہرے چندے چل بسے

واسطے جن کے زمین و آسماں پیدا ہوئے
جنت الفردوس میں وہ حق کے پیارے چل بسے

آہ بوبکرؓ و عمرؓ افسوس عثمانؓ و علیؓ
صدق و عدل و حلم و علم اپنا دکھا کے چل بسے

حضرت خیر النساءؓ بیٹی رسول اللہ ﷺ کی
طیبؓ و طاہر نبیؐ کے دونوں بیٹے چل بسے

نورِ چشمِ مرتضیٰؓ نے دینے سے دشمن کے زہر
پی لیا اور پارۂ دل منہ سے ڈالے چل بسے

شاہ دشتِ کربلا نے ظالموں کے ہاتھ سے
زخم تیر و نیزہ و شمشیر کھائے چل بسے

بو حنیفہؒ شافعیؒ اور مالکؒ و حنبلؒ امام
انتظام شرح کر کے دیکے فتوے چل بسے

آسماں پر عیسیٰؑ اور داؤدؑ موسیٰؑ خاک میں
لے کے توریت و زبور انجیل حق سے چل بسے

غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ اک عالم کے فخر
اور جنیدؒ و شبلی کے مانند کتنے چل بسے

یوسف و شیریں و عذرا لیلیٰ و بلقیس سے
کتنے آئے سیر کو دیکھے تماشے چل بسے

وامق و قیس و زلیخا و سلیمان کوہ کن
عاشق کامل تھے یہ لاکھوں میں اچھے چل بسے

انوری و سعدی و جامی نظامی عنصری
سب کے سب سلطان اقلیم سخن تھے چل بسے

تھے لقمان اور ارسطو اور افلاطون حکیم
کچھ نہ حکمت زندگی کی اپنی سیکھے چل بسے

بو علی سے بھی ہزاروں آئے دنیا میں طبیب
موت کی دارو کہیں سے پر نہ لائے چل بسے

ساتھ جن کے تھا یہاں پر لشکر و فوج و سپاہ
بیکسانہ قبر کے اندر اکیلے چل بسے

ایک ساعت بھی نہ ٹھہرے جن کو وعدہ آگیا
جی کے جی ہی میں رہے ارمان سارے چل بسے

دیکھتے ہی دیکھتے اکثر عزیز و آشنا
تندرست و خوبصورت چلتے پھرتے چل بسے

ہائے کوئی بھی نہ پلٹا اور نہ آئی کچھ خبر
چپکے ہو کر شہر خاموشاں میں ایسے چل بسے

چل بسیں گے ایک دن ہم بھی اسی صورت سے آہ
جس طرح زیر زمیں یہ لوگ اگلے چل بسے

جیسے چل بسا بیاں اوروں کا ہم کرتے ہیں آہ
دوست ہم کو کل کہیں گے آج وہ بھی چل بسے

خانۂ اصلی میں جانے کی ذرا تو فکر کر
کھول آنکھیں دیکھ علمی یار کیسے چل بسے

خطبۂ ثانی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْوَلِيِّ ○ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى نَبِيِّهٖ وَحَبِيْبِهِ الَّذِيْ اَسْمَآؤُهٗ مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ حَامِدٌ مَّحْمُوْدٌ

اَحِیْدٌ وَّحِیْدٌ مَّاحٍ حَاشِرٌ عَاقِبٌ طٰہٰ یٰسٓ طَاھِرٌ مُّطَھَّرٌ
طَیِّبٌ سَیِّدٌ رَّسُوْلٌ نَبِیٌّ رَّسُوْلُ الرَّحْمَۃِ قَیِّمٌ جَامِعٌ مُّقْتَفٍ
مُّقَفٍّ رَّسُوْلُ الْمَلَاحِمِ رَسُوْلُ الرَّاحَۃِ کَامِلٌ اِکْلِیْلٌ مُّدَّثِّرٌ مُّزَّمِّلٌ
عَبْدُ اللّٰہِ حَبِیْبُ اللّٰہِ صَفِیُّ اللّٰہِ نَجِیُّ اللّٰہِ کَلِیْمُ اللّٰہِ خَاتَمُ
الْاَنْبِیَآءِ خَاتِمُ الرُّسُلِ مُحْیٍ مُّنْجٍ مُّذَکِّرٌ نَّاصِرٌ مَّنْصُوْرٌ
نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ نَبِیُّ التَّوْبَۃِ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ مَّعْلُوْمٌ شَھِیْرٌ
شَاھِدٌ شَھِیْدٌ مَّشْھُوْدٌ بَشِیْرٌ مُّبَشِّرٌ نَّذِیْرٌ مُّنْذِرٌ نُّوْرٌ
سِرَاجٌ مِّصْبَاحٌ ھُدًی مَّھْدِیٌّ مُّنِیْرٌ دَاعٍ مَّدْعُوٌّ مُّجِیْبٌ
مُّجَابٌ خَفِیٌّ عَفُوٌّ وَّلِیٌّ حَقٌّ قَوِیٌّ اَمِیْنٌ مَّامُوْنٌ کَرِیْمٌ
مُّکِیْنٌ مَّتِیْنٌ مُّبِیْنٌ مُّؤَمِّلٌ وَّصُوْلٌ ذُوْ قُوَّۃٍ ذُوْ حُرْمَۃٍ
ذُوْ مَکَانَۃٍ ذُوْ عِزٍّ ذُوْ فَضْلٍ مُّطَاعٌ مُّطِیْعٌ قَدَمُ صِدْقٍ
رَّحْمَۃٌ بُشْرٰی غَوْثٌ غَیْثٌ غِیَاثٌ نِّعْمَۃُ اللّٰہِ ھَدِیَّۃُ اللّٰہِ
عُرْوَۃٌ وُّثْقٰی صِرَاطُ اللّٰہِ صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ذِکْرُ اللّٰہِ سَیْفُ
اللّٰہِ حِزْبُ اللّٰہِ النَّجْمُ الثَّاقِبُ مُصْطَفٰی مُجْتَبٰی مُنْتَقًی اُمِّیٌّ
مُّخْتَارٌ اَجِیْرٌ جَبَّارٌ مُّجِیْرٌ اَبُو الْقَاسِمِ اَبُو الطَّاھِرِ اَبُو الطَّیِّبِ
اَبُوْ اِبْرَاھِیْمَ مُشَفَّعٌ صَالِحٌ مُّصْلِحٌ مُّؤْمِنٌ مُّھَیْمِنٌ صَادِقٌ
مُصَدِّقٌ صِدْقٌ سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ قَآئِدُ الْغُرِّ

الْمُعَجِّلِيْنَ خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ بَرٌّ مَّبَرٌّ وَّجِيْهٌ نَّصِيْحٌ نَّاصِحٌ
وَّكِيْلٌ مُّتَوَكِّلٌ شَفِيْقٌ رَّفِيْقٌ رُّوْحُ الْقُدُسِ رُوْحُ الْحَقِّ
رُوْحُ الْقِسْطِ كَافٍ مُّكْتَفٍ مُّقِيْمُ السُّنَّةِ مُقَدَّسٌ بَالِغٌ
شَافِعٌ وَّاصِلٌ مَّوْصُوْلٌ سَابِقٌ سَآئِقٌ هَادٍ مُّهْدٍ مُّقَدَّمٌ
عَزِيْزٌ فَاضِلٌ مُّفَضَّلٌ فَاتِحٌ مِّفْتَاحٌ مِّفْتَاحُ الرَّحْمَةِ مِفْتَاحُ
الْجَنَّةِ عَلَمُ الْاِيْمَانِ عِلْمُ الْيَقِيْنِ دَلِيْلُ الْخَيْرَاتِ مُصَحِّحُ
الْحَسَنَاتِ مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَاحِبُ
الشَّفَاعَةِ صَاحِبُ الْقَدَمِ مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ
مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ صَاحِبُ السَّيْفِ
صَاحِبُ الْفَضِيْلَةِ صَاحِبُ الْاِزَارِ صَاحِبُ الْحُجَّةِ
صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَاحِبُ الرِّدَآءِ صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ
صَاحِبُ التَّاجِ صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صَاحِبُ اللِّوَآءِ صَاحِبُ
الْمِعْرَاجِ صَاحِبُ الْقَضِيْبِ صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَاحِبُ
الْخَاتَمِ صَاحِبُ الْعَلَامَةِ صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صَاحِبُ الْبَيَانِ
فَصِيْحُ اللِّسَانِ مُطَهَّرُ الْجِنَانِ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اُذُنُ خَيْرٍ
صَحِيْحُ الْاِسْلَامِ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ عَيْنُ النَّعِيْمِ عَيْنُ الْغُرِّ
سَعْدُ الْخَلْقِ خَطِيْبُ الْاُمَمِ عَلَمُ الْهُدٰى كَاشِفُ الْكُرَبِ

رَافِعُ الرُّتَبِ عِزُّ الْعَرَبِ صَاحِبُ الْفَرَجِ كَرِيْمُ الْمَخْرَجِ رَفِيْعُ الدَّرَجِ ○ وَالسَّلَامُ عَلٰى اٰلِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ وَصَحْبِهِ الرَّاشِدِيْنَ كُلِّهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○ اَمَّا بَعْدُ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى لَيْلًا وَّنَهَارًا ○ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ عَلٰى حَسْبِ اَمْرِهِ الْمُكَرَّمِ ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۵ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ۵

چوتھا خطبہ جُمعہ کا منظوم مع پچیس شعر مثنوی

سہ دسل برس کی عمر جس دن ہو گئی یا بیست کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِرَبٍّ هُوَ شَافٍ لِّسَقِيْمٍ — وَالشُّكْرُ لِمَنْ اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ
اَلْعَالِمُ وَالْوَاحِدُ وَالْبَاقِيْ اَبَدًا — وَالْغَافِرُ لِلذَّنْبِ جَدِيْدٍ وَّقَدِيْمٍ
اَلظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالنَّافِعُ حَقًّا — اَلرَّازِقُ لِلْعَبْدِ وَاِنْ كَانَ اَثِيْمٍ
اَلْحَاكِمُ وَالنَّافِذُ لِلْحُكْمِ سَرِيْعًا — لَا مَانِعَ مَا يُوْصِلُ مِنْ فَضْلِ كَرِيْمٍ

اَلْعَالِمُ وَالنَّاظِرُ فِیْ کُلِّ اٰوَانٍ   وَالْحَافِظُ مِنْ نَارٍ سَعِیْرٍ وَّ جَحِیْمٍ

اَلْقَابِضُ وَالْبَاسِطُ وَالرَّافِعُ رَبِّیْ   اَلْمُحْیِیْ لِلْمَیِّتِ مِنْ عَظْمٍ رَمِیْمٍ

وَاَشْهَدُ بِاللّٰهِ لَهٗ لَیْسَ نَظِیْرٌ   اَلْخَالِقُ لِلْعِیْسٰی مِنْ بَطْنٍ عَقِیْمٍ

وَاَشْهَدُ بِالصَّادِقِ لِلْخَیْرِ خُلِقَ   اَلْقَاسِمُ لِلْکَوْثَرِ مِنْ کَرَمٍ عَمِیْمٍ

فَعَلَیْهِ صَلٰوۃٌ وَّسَلَامٌ بِکَمَالٍ   مِنْ عِنْدِ هُوَ الْقَادِرُ مِنْ غَیْرِ نَدِیْمٍ

وَالْمَلَکُ یُصَلُّوْنَ عَلٰی اَفْضَلِ رُسُلٍ   وَالنَّاسُ جَمِیْعُوْنَ بِاٰدَابٍ عَظِیْمٍ

وَعَلٰی اَوَّلِ اَصْحَابِ نَبِیٍّ وَّرَسُوْلٍ   صِدِّیْقٍ رَفِیْقٍ هُوَ فِی الْغَارِ نَدِیْمٍ

وَعَلٰی اَعْدَلِهِمْ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ صَوَابًا   مِنْ هَیْبَتِهٖ فَرَّ اِبْلِیْسُ رَجِیْمٌ

وَعَلٰی اَحْلَمِهِمْ جَامِعِ اٰیَاتٍ شَرِیْفٍ   عُثْمَانَ (رضی اللہ عنہ) قَتِیْلٍ بِیَدِ الْقَوْمِ رَجِیْمٍ

وَعَلٰی زَوْجِ بَتُوْلٍ اَسَدِ اللّٰهِ وَلِیٍّ   هُوَ قَامِعُ لِلْخَیْبَرِ مِنْ فَضْلٍ عَمِیْمٍ

وَعَلٰی قُرَّةِ عَیْنَیْهِ شَهِیْدَیْنِ قَتِیْلَیْنِ   حَسَنَیْنِ سَعِیْدَیْنِ بِجَنّٰتِ نَعِیْمٍ

وَعَلٰی حَمْزَةَ وَعَبَّاسٍ خِیَارَیْنِ اَمِیْرَیْنِ   عَمَّیْنِ شَرِیْفَیْنِ رَسُوْلٍ وَّکَرِیْمٍ

وَعَلٰی بِنْتِ رَسُوْلٍ هِیَ زَهْرَآءُ بَتُوْلٍ   لِلْخَلْقِ ضَمِیْنٌ هِیَ فِیْ یَوْمٍ سَهِیْمٍ

وَعَلٰی سَآئِرِ مَنْ تَابَعَ الدِّیْنَ حَنِیْفًا

رَحِمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَلَهُمْ فَضْلٌ عَظِیْمٌ

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَۃَ

لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ وُكِّلَ بِكُمْ وَاَنْتُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ وَالْقَبْرُ مُنْتَظِرٌ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ فِيْ نَوْمِ الْغَفْلَةِ نَائِمُوْنَ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

دس دن کی عمر جس دن ہوگئی یا بیست کی — آدمی کو چاہیے کچھ قدر سمجھے زیست کی

تیس۳۰ کے سن تک نشاط زندگی حاصل رہے — جب ہوا چالیس۴۰ کا ہر کام میں کاہل رہے

اور جب اس عمر کو نہ سے گئے پورے پچاس۵۰ — فرق آتا ہے بصر میں جاتے ہیں ہوش و حواس

ساٹھویں میں تکیۂ دیوار کی حاجت پڑی — جب ہوا ستر کا ہر اک کام میں دقت پڑی

جب ہوئی اسی۸۰ کی یا نوّے۹۰ کی عمر بے بقا — تن میں آئی ناتوانی جان پر رنج و عنا

بلکہ اب توانائی نوّے۹۰ کے بہت ہوتے ہیں کم — تھوڑے ہی سے سن میں جاتے ہیں چلے سوئے عدم

دیکھتے ہی دیکھتے کیا طفل کیا پیر و جوان — چلتے پھرتے موت آئی مر گئے ہیں ناگہاں

قصہ کوتہ ہے جئے تم سو۱۰۰ برس یا ایک دن — اس جہانِ بے بقا سے کوچ ہوگا ایک دن

مومنو رہتے ہو کیوں بے فکر و بے غم بے خبر — اک سفر درپیش ہے دور و دراز و پرخطر

توشۂ اعمال تھوڑا بارِ عصیاں بے شمار — منزلِ مقصد نہایت دور شیطاں راہ مار

پل صراط از بسکہ باریک و طویل و تیز ہے — اس کے نیچے ایک دریا آگ سے لبریز ہے

نیک و بد اعمال تولے جائیں گے میزان میں
ہو حساب ذرہ ذرہ حشر کے میدان میں

منزلِ اوّل ہے اس کی شہر خاموشاں میں قبر
اس میں تنگی کے سبب کروٹ کا بھی لینا ہے جبر

وہ اندھیری کوٹھری ہے ہر طرف سے بند آہ
روشنی کے اور ہوا کے واسطے روزن نہ راہ

ہے سرہانے پائنتی خاک اور دہنے بائیں خاک
نیچے اوپر خاک ہے تاریک تر ہے اک مغاک

کچھ نہ یاور کا پتہ ہے اور نہ مونس کا نشاں
حشر کے دن تک اکیلا تم کو رہنا ہے وہاں

جو کوئی جاتا ہے واں اس کی خبر آتی نہیں
کوئی بھی آرام کی صورت نظر آتی نہیں

موت ہے سر پر کھڑی تدبیر کرنا چاہیے
پھر نہ ہوگا کچھ نہیں تا خیر کرنا چاہیئے

پاؤں چلنے پھرنے سے ہو جائیں گے بیکار پھر
دست و بازو ہل نہیں سکتے ترے زنہار پھر

خشک ہووے گی زباں منہ سے نہ نکلے گا کلام
کچھ نہ کانوں سے سنائی دیگا اس دم لا کلام

آنکھیں مُند جائینگی لب ہو جائینگے بند اکیبار
پھر تو یہ مردہ بدست زندہ ہے بے اختیار

توشۂ اعمال اپنا ساتھ لے جاؤ ابھی
کون پیچھے قبر میں بھیجے گا سوچو تو سہی

بعد مرنے کے تمہیں اپنا پرایا بھول جائے
فاتحہ کو قبر پر پھر کوئی آئے یا نہ آئے

توبہ استغفار عصیاں سے کرو ڈرتے رہو
امر و نہی حق تعالےٰ کو ادا کرتے رہو

رحم کر علمی پہ یارب دے اُسے توفیق خیر
کام بخشش کا نہیں کوئی تری رحمت بغیر

خُطبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا وَّسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ سَمِیْعًا قَدِیْرًا ۝ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ مُخَاطَبُ نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِیْلًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی وَصَامَ ۝ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ۝ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَعَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰٓی اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْ اَمِیْرَ الزَّمَانِ بِاَنْوَاعِ الْبَرَكَاتِ وَالْاِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُكُمْ

لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۝ اُذْکُرُوا اللّٰہَ الْعَزِیْزَ الْجَلِیْلَ الْجَبَّارَ
یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی
وَاَوْلٰی وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ۝

پانچواں خطبہ جمعہ کا ملتقط از آیات و احادیث مع پینتیس شعر غزل

؎ جان کو دل کو ہمیشہ رکھتی ہے خوشتر نماز

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ
لَوْلَآ اَنْ ھَدٰنَا اللّٰہُ تَعَالٰی عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ ۝ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَھُوَ بِکُلِّ
شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ ھُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ ۭ لَآ
اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ ھُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَکُمْ وَجَعَلَ لَکُمُ
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَۃَ ۭ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ ۝ وَلَہُ
الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْھِرُوْنَ ۝
ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا
الرَّسُوْلَ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ
رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ
السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖۛ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛ
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ
يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝ فَرِحِيْنَ بِمَاۤ اٰتٰهُمُ
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ
خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ
وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ
نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ فَاسْتَغْفِرُوْا

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

جان کو دل کو ہمیشہ رکھتی ہے خوشتر نماز
جامے کو رکھتی ہے پاک اور جسم کو اطہر نماز

مرد و عورت لڑکا لڑکی خادم و لونڈی غلام
چاہیے پڑھتے رہیں چھوٹے بڑے گھر گھر نماز

اُٹھ اذان فجر سے پہلے بصدق دل مدام
کر طہارت اور وضو پھر پڑھ اذاں کہہ کر نماز

فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشاء کی رات دن
پنجگانہ پڑھ جماعت سے ہمیشہ ہر نماز

اور سب اعمال نیک و بد کی پرسش پیچھے ہو
پوچھیں گے پہلے ملک ہنگامہ محشر نماز

سب فرشتوں کو بھی پیارا ہے نمازی آدمی
زینت اسلام اہل دیں کا ہے زیور نماز

باغ جنت قصر جنت حور جنت اک طرف
حشر کے دن ہوگی خالق کی طرف رہبر نماز

بارگاہ حق تعالیٰ میں ہے وقت حاضری
رکھ امید و بیم دل سے اور ادا تو کر نماز

لوگ تو سو طرح سے کرتے ہیں زہد و ریاض
کیا کمال اس میں ہوا تو نے گذاری گر نماز

ہے بہت تاکید قرآں میں نہیں ہوتی معاف
شادی و غم یا کسی حالت میں مومن پر نماز

تندرستی یا ہو بیماری وطن ہو یا سفر
گر نہ ہو ممکن اترنا پڑھ سواری پر نماز

یا نہ ہو پانی میسر یا کرے پانی ضرر
پڑھ تیمم سے برابر ہو کے تو بے ڈر نماز

ہیں وہی مقبول درگاہ خدائے دو جہاں
جو ادا کرتے ہیں ذوق و شوق سے اکثر نماز

دیکھو شاہ کربلا کو قتل کے میداں میں بھی
سامنے تھے موت کے بیٹھے نہ چھوڑی پر نماز

جب اذاں جمعے کی سن لے جانب مسجد تو آ
سنتیں پڑھ خطبہ سن پھر پڑھ جھکا کر سر نماز

وقت ہو جائے نہ تنگ اے دل تو سستی دور کر
چاہیے ہر ساعت مسنون کے اوپر نماز

ایسی بے ترکیب مت پڑھنا خدا کے واسطے
روز محشر جو الٹ ماریں ترے منہ پر نماز

حال پر افسوس ان لوگوں کے جو پڑھتے نہیں
کیا کسی سے کچھ طلب کرتی ہے مال و زر نماز

حق تو یہ ہے بے نمازی بھاگتے کوسوں تلک
کوڑی پیسا دینا پڑتا گر انہیں پڑھ کر نماز

ہو کے مومن جو ادا کرتے نہیں اس فرض کو
ہو بھلا ان کے جنازے پر روا کیوں کر نماز

دست و پا بینی و پیشانی نہ کچھ گھس جائیں گے
گر پڑھے گا حسب حکم حضرت داور نماز

منحصر کچھ انس و جاں حور و ملائک پر نہیں
خلق ساری ہے نمازی جان کر بہتر نماز

طوطا مینا شیر و آہو مچھلی و مرغابی سدا
پڑھتے ہیں کل ساکنان کوہ و بحر و بر نماز

جملہ حشرات اور نباتات اور بہائم اور جبال
صبح سے دن بھر پڑھیں اور شام سے شب بھر نماز

ایک رکعت پڑھنے سے ہو ایک رکعت کا ثواب
کوئی دکان میں پڑھے گا یا پڑھے گا گھر نماز

پاس کی مسجد میں ستائیس کا پاوے ثواب
پانچ سو کا مسجد جامع میں پڑھ لے گر نماز

ایک رکعت کی ادا سے ہو ثواب نصف لاکھ
مسجد نبوی میں جو کوئی پڑھے جا کر نماز

ایک کے بدلے ملے گا لاکھ کا اس کو ثواب
جو نمازی جا کے پڑھ لے کعبہ کے اندر نماز

لاکھ کا پھر چوتھائی حصہ اس کو ہاتھ آئے ضرور
جو پڑھے بیت المقدس میں کھڑا ہو کر نماز

بے نمازوں سے کوئی پوچھے کہ پیرو کس کے ہو
پیشوا تو جتنے تھے پڑھتے تھے افزوں تر نماز

پیشواؤں کے طریقے پر ہی چلنا چاہیئے
پڑھتے آئے ہمیشہ پیرو پیغمبر نماز

پڑھتیں بی بی فاطمہ پڑھتے حسنؓ پڑھتے حسینؓ
پڑھتے تھے صدیقؓ و فاروقؓ و غنیؓ حیدرؓ نماز

پڑھتے تھے محبوب سبحانی و خواجہ جی مدام
شہ مدار و سید سالار پڑھتے ہر نماز

ان اماموں کے اگر قدموں پہ رکھو گے قدم
ہو کے شافع حشر میں دکھلائے گی جوہر نماز

جو نمازی ہیں ترے مقبول انکے صدقہ میں
کر تو علمی کی قبول اے خالق اکبر نماز

خطبۂ ثانی

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَزِنَةَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ کُنْتُ اَنَا اِمَامَ النَّبِیِّیْنَ وَخَطِیْبَھُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِھِمْ غَیْرَ فَخْرٍ ○ وَاَنَا اَوَّلُ النَّاسِ خُرُوْجًا اِذَا بُعِثُوْا وَاَنَا خَطِیْبُھُمْ اِذَا وَفَدُوْا وَاَنَا مُبَشِّرُھُمْ اِذَا یَئِسُوْا وَلِوَآءُ الْحَمْدِ یَوْمَئِذٍ بِیَدِیْ وَاَنَا اَکْرَمُ وُلْدِ اٰدَمَ عَلٰی رَبِّیْ وَلَا فَخْرَ ○ وَبُعِثْتُ مِنْ خَیْرِ قُرُوْنِ بَنِیْٓ اٰدَمَ قَرْنًا فَقَرْنًا حَتّٰی کُنْتُ مِنَ الْقَرْنِ الَّذِیْ کُنْتُ مِنْہُ وَمَثَلُ اَھْلِ بَیْتِیْ کَسَفِیْنَةِ نُوْحٍ مَنْ رَکِبَھَا نَجٰی وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْھَا غَرِقَ ○ وَاَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّھِمُ اقْتَدَیْتُمْ اِھْتَدَیْتُمْ وَلَوْ کُنْتُ مُتَّخِذًا

خَلِیْلًا غَیْرَ رَبِّیْ لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَکْرٍ خَلِیْلًا اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی
جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰی لِسَانِ عُمَرَ ○ رَفِیْقِیْ فِی الْجَنَّةِ عُثْمَانُ ابْنُ
عَفَّانَ ○ وَمَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ وَالْحَسَنُ
وَالْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّةِ ○ وَالْفَاطِمَةُ سَیِّدَةُ
نِسَآءِ اَھْلِ الْجَنَّةِ ○ وَخَیْرُ نِسَآئِھَا خَدِیْجَةُ خُوَیْلِدٍ ○
وَفَضْلُ عَآئِشَةَ عَلَی النِّسَآءِ کَفَضْلِ الثَّرِیْدِ عَلٰی سَآئِرِ الطَّعَامِ
وَمَنْ اٰذٰی عَمِّیْ فَقَدْ اٰذَانِیْ وَطَلْحَةُ فِی الْجَنَّةِ ○ وَالزُّبَیْرُ
فِی الْجَنَّةِ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فِی الْجَنَّةِ ○ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ
ابْنُ عَوْفٍ فِی الْجَنَّةِ ○ وَاَبُوْ عُبَیْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِی الْجَنَّةِ وَ
سَعِیْدُ بْنُ زَیْدٍ فِی الْجَنَّةِ ○ اَللّٰھُمَّ وَاَعْطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَهٗ الَّذِیْ اِذْ قَالَ صَدَّقْتَهٗ
وَاِذَا سَاَلَ اَعْطَیْتَهٗ ○ اَللّٰھُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِیْ اُمَّتِهٖ ○
وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ ○ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهٖ ○ وَاحْشُرْنَا فِیْ
زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ ○ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُفَقَآئِهٖ ○ وَاَوْرِدْنَا
حَوْضَهٗ وَاَسْقِنَا بِکَاْسِهٖ ○ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ ○ اِسْمَعُوْا وَمَنْ
یُّطِعِ الْاَمِیْرَ فَقَدْ اَطَاعَنِیْ ○ وَمَنْ یَّعْصِ الْاَمِیْرَ فَقَدْ
عَصَانِیْ ○ اُوْصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰہِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَعَلَیْکُمْ

بِسُنَّتِیْ وَسُنَّۃِ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ تَمَسَّکُوْا
بِھَا وَعَضُّوْا عَلَیْھَا بِالنَّوَاجِذِ وَلَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَّذْکُرُوْنَ
اللّٰہَ اِلَّا حَفَّتْھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَغَشِیَتْھُمُ الرَّحْمَۃُ وَلَذِکْرُ
اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُؕ

چھٹا خطبہ جمعہ کا مع نو شعر غزل

؎ واسطے حق کے ذرا ایسی راہ چل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ وَصَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ ○
سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَعَلٰٓی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ ○
وَاَصْحَابِہِ الْمُطَھَّرِیْنَ ○ وَمَنِ اتَّبَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ ○
یٰٓاَیُّھَا الْمُسْلِمُوْنَ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا
الرَّسُوْلَ وَدُوْمُوْا عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَاجْتَنِبُوْا عَنْ نَّھْیِہٖ فَاِنَّ
لَکُمْ فِیْہِ خَیْرَ الدَّارَیْنِؕ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ

الْعَظِيْمِ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ○

واسطے حق کے نہ ایسی راہ چل
حشر کے دن جس سے ہو تجھ کو خلل

نیکیوں میں سست ہے بدیوں میں چست
چھوڑ ان باتوں کو طور اپنے بدل

اب تو غفلت مت کر اور ہشیار رہو
سن ترا پہونچا ہے نزدیک اجل

قُلْ اَطِیْعُوا اللہ جو قرآں میں ہے
کر عمل اس پر نہ کر لیت و لعل

دست و پا گوش و زباں قابو میں ہیں
کام جو کرنے ہیں کر لے آج کل

کر زمیں کے نیچے جانے کی بھی فکر
اونچے اونچے یاں تو بنولے محل

روشنی کا قبر کی ساماں کر
محض ہیں بے کار شمع و کنول

کر جوانی میں تو کار آخرت
بس یہی کافی ہے رکھ اس پر عمل

علمی عاجز کی رکھیو آبرو
حشر میں اے خالق عز و جل

خُطْبَۂ ثَانِیْ

نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى نَبِيِّهٖ وَحَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ○

يٰۤاَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ خَذَلَ اللّٰهُ اَعْدَآءَكُمْ اِعْمَلُوا الْاَعْمَالَ

الصَّالِحَۃَ وَاتَّقُوْا عَنْ جَمِیْعِ الْمَعَاصِیْ وَالذُّنُوْبِ وَاجْمَعُوْا خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی لِلْعُقْبٰی ○ فَاِنَّ زَادَکُمْ قَلِیْلٌ قَلِیْلٌ وَّسَبِیْلُکُمْ طَوِیْلٌ طَوِیْلٌ ○ فَتُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ التَّوَّابِ وَاسْتَغْفِرُوْہُ اِنَّہٗ عَلِیْمٌ بِالصَّوَابِ وَاذْکُرُوْہُ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا ہ اِنَّ ذِکْرَ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ہ

ستائیسواں خطبہ رمضان شریف کا مع پچیس شعر غزل

ے برکتوں سے ہے بھرا ہر روز و شب ہر صبح و شام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَ عَلَی الشُّھُوْرِ شَھْرَ رَمَضَانَ وَنَزَّلَ فِیْہِ الرَّحْمَۃَ وَالْغُفْرَانَ ○ وَالشُّکْرُ لِلرَّحْمٰنِ الَّذِیْ شَرَّفَ عَلَی الْاَیَّامِ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَفَرَضَ صَلٰوتَہٗ عَلٰی اَھْلِ الْاِسْلَامِ وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّۃِ خَیْرِ الْاَنَامِ عَلَیْہِ التَّحِیَّۃُ وَالسَّلَامُ ○ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ اَوْجَبَ خُطْبَۃَ ھٰذَا الْیَوْمِ عَلٰی ھٰذَا الْقَوْمِ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ

وَالْمُرْسَلِيْنَ اِمَامِ الْهُدٰى شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ اَحْمَدَ
الْمُصْطَفٰى مُحَمَّدِ الْمُجْتَبٰى اَلَّذِىْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنِ
هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَ
خَصَّصَهُ بِالسَّبْعِ الْمَثَانِىْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَبِالشَّفَاعَةِ
لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ لِلنَّجَاةِ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ حَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَ
عَلٰٓى اٰلِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ خُصُوْصًا
عَلٰٓى اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ بِالتَّحْقِيْقِ قَاتِلِ الْكُفَّارِ
وَالزَّنَادِيْقِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِىْ بَكْرِ ٍ الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰٓى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلٰى مَعْدَنِ
الْحَيَآءِ وَالْعِرْفَانِ ○ جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانَ
ابْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلٰٓى اَسَدِ اللّٰهِ
الْغَالِبِ ○ مَطْلُوْبِ كُلِّ طَالِبٍ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِىِّ بْنِ
اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلَى السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ
الْمُبَشَّرَةِ اَلَّذِيْنَ اَسْمَآءُ هُمْ سَعْدٌ وَّ سَعِيْدٌ وَّ اَبُوْ عُبَيْدَةَ
وَالطَّلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمُ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ

الْوَهَّابُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ○ وَعَلٰی عَمَّیْهِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُکَرَّمَیْنِ
عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ النَّاسِ ○ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ ○ رَضِیَ اللّٰهُ
تَعَالٰی عَنْهُمَا وَ عَلَی الْاِمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ ○
اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ وَ عَلٰی اُمِّهِمَا
سَیِّدَةِ النِّسَآءِ بِنْتِ سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلٰی
خَدِیْجَةِ الْکُبْرٰی وَ عَآئِشَةَ الصِّدِّیْقَةِ الْحُمَیْرَآءِ وَ عَلٰی
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلٰی زُمْرَةِ اَهْلِ
بَیْتِهِ الطَّیِّبَاتِ وَعَلٰی فِرَقِ الْاَخْیَارِ الْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ ○
وَعَلَی الَّذِیْنَ بَایَعُوْهُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَالتَّابِعِیْنَ الْبَرَرَةِ ○
وَعَلٰی تَبْعِ التَّابِعِیْنَ الْمُتَّقِیْنَ وَالصّٰلِحَآءِ الْمُهْتَدِیْنَ ○
رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○
وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰی
جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

برکتوں سے ہے بھرا ہر روز و شب صبح و شام — اس لئے ہے مومنو ماہ مبارک اس کا نام
اس مہینے میں نزولِ رحمتِ حق بیشمار — اس مہینے میں کلام اللہ اترا لا کلام

اس مہینے میں ہوئے دوزخ کے سب دروازے بند
اس مہینے میں کھلے جنت کے دروازے تمام

اس مہینے میں فرشتے اور بہت ارواح پاک
آسماں سے آکے کرتے ہیں زمیں پر اژدحام

اس مہینے میں شب قدر ایک ایسی ہے نہاں
جس کو دس ماہ سے اچھا کہے رب الانام

اس مہینے میں نجات آفت سے ہر مومن کو ہو
اس مہینے میں شیاطین قید ہوتے ہیں مدام

اس مہینے میں دعائیں نیک ہوتی ہیں قبول
اس مہینے میں تمہیں توبہ مناسب ہے مدام

اس مہینے میں ادا اک فرض جو کوئی کرے
پائے ستر کا ثواب ایسا ہے حق کا فضل عام

ان دنوں میں سنتوں اور نفلوں کا ثواب
مثل فرضوں کے لکھا جاتا ہے ہر عابد کے نام

ایک نیکی کے عوض پاؤ گے ستر نیکیاں
تا بمقدور اس مہینے میں کرو تم نیک کام

نار دوزخ سے بچانے کو سپر بن جائے گا
اور روز حشر میں شافع ہو یہ والا مقام

اس مہینے کی صفت اکثر رسول حق صلی اللہ علیہ وسلم نے کی
اور ثنا کرتے تھے جملہ آل و اصحاب کرام

حسب فرمان الٰہی حسب ارشاد رسولؐ
ہر طرح لازم ہے کرنا تم کو اس کا اہتمام

کھانا پینا چھوڑنے سے روزہ کامل نہ ہو
چاہیے ہر عضو کے روزے کا کرنا التزام

دیکھنا سننا ہے جس کا منع کر دے ترک سب
آنکھ کا اور کان کا روزہ یہی ہے لا کلام

روزہ کام و زباں جھوٹی نہ کہنا کوئی بات
غیبت و بہتان سے بچنا تو نہ کرنا اتہام

ہاتھ سے ایذا نہ دے لکھے نہ بیجا کوئی بات
واں نہ رکھے پاؤں جو دیکھے گناہوں کا مقام

ساتھ مسکینوں یتیموں کے کرو افطار تم
روزہ کھلوایا کرو لوگوں کے روزے وقت شام

جو کوئی کھلوائے روزہ پائے روزے کا ثواب
ہو اگرچہ لائق افطار تھوڑا سا طعام

اس میں روزہ دار کا ہوتا نہیں کچھ کم ثواب — ہے یہ سب انعام خالق از برائے خاص و عام

ہر عبادت سے سوا اس ماہ کے روزے کا اجر — روزے داروں کیلئے ہے واقعی روزے کا قیام

کوئی تو میوے کوئی حوریں عبادت کی جزا — کوئی فردوس بریں میں پائے گا کوثر کا جام

روزے داروں کو دیکن ایسی اک نعمت ملے — کوئی بھی واقف نہ ہو جس سے بجز رب الانام

یعنی دیدار خدا ہوگا قیامت کو ضرور — مثل اسکے کب ہے کوئی نعمت دار السلام

جتنی تجھ سے ہو سکے علمی عبادت اس میں کر
جانے آئے یا نہ آئے پھر تجھے ماہِ صیام

خُطبۂ ثانی

نَحْمَدُ اللّٰهَ خَالِقَ الْجِنَانِ وَالسَّقَرِ ○ وَ نُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ وَمَنِ اتَّبَعَهُمْ مِّنَ التَّابِعِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَاۤ اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ اَيَّدَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِزِيَادَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَخَذَلَ اَعْدَاۤءَ الْاِسْلَامِ مِنَ الْكُفَّارِ وَالْمُشْرِكِيْنَ ○ وَاَصْلَحَ اللّٰهُ تَعَالٰى حَالَكُمْ فِيْ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَالدِّيْنِ ○ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَاْمُرُكُمْ بِاِقَامَةِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَةِ وَصَلٰوةِ الْجُمُعَةِ وَصَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ فَضَاۤئِلُهٗ كَثِيْرَةٌ مِّنْ اَنْ تُعَدَّ وَتُحْصٰى ○ وَاَجَلُّ مِنْ اَعْدَادِ الرِّمَالِ وَالْحَصٰى ○

فَافْعَلُوْا مَآ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ الْمُصْطَفٰی اِنْ كُنْتُمْ تَشْتَهُوْنَ حُسْنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی يَرْحَمُ عِبَادَهُ الصَّالِحِيْنَ وَيَخْتَصُّهُمْ بِالْاَجْرِ الْعَظِيْمِ ○ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰی يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ ○ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ ط

آٹھواں خطبہ رمضان شریف کا مع ۲ شعر غزل میں

سلطان جہاں حضرت ماہ رمضان ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَكْرَمَنَا بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرٌ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ ○ كَمَا قَالَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ○ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ اَیْ شَهْرٌ اَوَّلُهُ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهُ عِتْقٌ مِّنَ النِّيْرَانِ ○ شَهْرٌ تُفْتَحُ فِيْهِ اَبْوَابُ الْجِنَانِ وَتُغْلَقُ فِيْهِ اَبْوَابُ النِّيْرَانِ ○ وَسُلْسِلَ فِيْهِ الشَّيْطَانُ وَ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِّيْحِ الْمِسْكِ وَالزَّعْفَرَانِ ○ اَیْ شَهْرٍ مَّنْ خَفَّفَ فِيْهِ عَنْ مَّمْلُوْكِهٖ غَفَرَ اللّٰهُ

لَهٗ وَاَعْتَقَهٗ مِنَ النِّیْرَانِ ○ شَهْرٌ مَّنْ اَشْبَعَ فِیْهِ صَآئِمًا سَقَاہُ اللّٰهُ تَعَالٰی مِنْ حَوْضِ الْكَوْثَرِ حَتّٰی یَدْخُلَ الْجِنَانِ ○ شَهْرٌ فِیْهِ لَیْلَةٌ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ○ شَهْرٌ مَّنْ تَقَرَّبَ فِیْهِ بِخَصْلَةٍ مِّنَ التَّطَوُّعِ كَانَ كَمَنْ اَدّٰی فَرِیْضَةً فِیْمَا سِوَاہُ مِنَ الْاَحْیَانِ ○ شَهْرٌ یَشْفَعُ لَنَآ اِلٰی رَبِّنَا الْمُسْتَعَانِ عَلَیْهِ تَوَكُّلُ اَهْلِ الْاِیْمَانِ ○ شَهْرٌ مَّدَحَهٗ نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ سَیِّدُ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ ○ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ مِنَ الرَّحْمٰنِ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاكُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَلِكٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

سلطان جہاں حضرت ماہِ رمضاں ہے کیا شان ہے کیا شوکت ماہ رمضاں ہے

پیغمبر برحق نے کہے اس کے بہت وصف قرآن میں لکھی مدحت ماہ رمضاں ہے

در بند ہیں دوزخ کے تو جنت کے کھلے ہیں دیکھو تو عجب برکت ماہ رمضاں ہے

اک فرض ادا ہووے تو ستر کا ملے اجر مرغوب خدا طاعت ماہ رمضاں ہے

کچھ فرض سے کم اس کو نہ رتبے میں سمجھنا جو تم نے پڑھی سنت ماہ رمضاں ہے

ہر صائم عاصی کی شفاعت یہ کرے گا کیا اصل علی ہمت ماہ رمضاں ہے

ہو کر کے سپر آتش دوزخ سے بچائے
دن حشر کے یہ شفقت ماہ رمضاں ہے

قرآن کا نزول اسمیں ہے اور اس میں شب قدر
کیا مرتبہ کیا عزت ماہ رمضاں ہے

ہے خوب جو روشن ہوں مساجد میں قنادیل
مطبوع نبی ﷺ زینت ماہ رمضاں ہے

بیشک اسے ہو جائیگی دوزخ سے رہائی
جس کو کہ بدل الفت ماہ رمضاں ہے

ہے عید کی اک روز خوشی اس کی ہے ہر وقت
تو حصہ فزوں عشرت ماہ رمضاں ہے

رہتے ہیں فزوں روزے کی بو مشک سے ٹھہری
حقا کہ بہت حرمت ماہ رمضاں ہے

قرآن و تراویح کا چرچا ہے ہر ایک جا
کیا نام خدا شہرت ماہ رمضاں ہے

کرنا جو عبادت ہے کرو ورنہ چلا یہ
بے فائدہ پھر حسرت ماہ رمضاں ہے

سب حکم بجا لاؤ تم اور غور سے دیکھو
کیا رحمت حق آیت ماہ رمضاں ہے

لذات سے فردوس کے ہونگے متلذذ
جب سمجھیں گے کیا نعمت ماہ رمضاں ہے

ہو جائے گا سب صائموں پر وا در ریاں
محشر کو یہ کچھ اجرت ماہ رمضاں ہے

مخدوم ہو تم خلد میں گر حور کے چاہو
یاں فرض تمہیں خدمت ماہ رمضاں ہے

اے صائمو ہے مورد رحمت یہ مہینہ
الحق کہ بہت رحمت ماہ رمضاں ہے

آئندہ ملے یا نہ ملے سمجھو غنیمت
ان روزوں کو یہ صحبت ماہ رمضاں ہے

علمی کو ہر اک چیز سے کر دے گی غنی یہ
قسمت میں اگر دولت ماہ رمضاں ہے

خُطبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ ھَدٰنَا اللّٰہُ وَھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ ۔ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی صَحْبِہٖ بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ○ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ○ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَارْحَمْنَا وَاحْشُرْنَا مَعَھُمْ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ وَفِّقْ وَثَبِّتْ سَلَاطِیْنَ الْعَھْدِ وَالزَّمَانِ ○ عَلَی الْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ عِبَادَ اللّٰہِ ○ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ہ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَ

اَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُهٗ

نواں ۹ خطبہ جمعہ کا مع ستّائیس شعر غزل

؎ یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ قَدَّرَنَا فِیْ سَابِقِ عِلْمِہٖ بِالْعَدْلِ وَالْاِمْتِنَانِ
وَزَیَّنَ بِجَوَاھِرِ الْجُمُعَۃِ رِقَابَ الشُّھُوْرِ وَالْاَوَانِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الَّذِیْ
رَبَّنَا فِی الدُّنْیَا بِنَعِیْمِ الْاَلْوَانِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فِی الْقُبُوْرِ
وَالَّتِیْ یُدَانِ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ فِیْہِ یَحْکُمُ بِالْعَدْلِ وَالْفَضْلِ
وَالْبُرْھَانِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ حَقَّ الْعُبُوْدِیَّۃِ فِیْ کُلِّ حِیْنٍ وَّاٰنٍ ۝ وَاِیَّاكَ
نَسْتَعِیْنُ عَلَی الْاَعْدَآءِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیْطَانِ ۝ اِھْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ بِالْاِسْتِقَامَۃِ عَلَی التَّوْحِیْدِ وَالْاِیْمَانِ ۝
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ بِالْھِدَایَۃِ اِلٰی سَبِیْلِ الْجِنَانِ ۝
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ مِّنْ اَھْلِ الْکُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالطُّغْیَانِ ۝
وَلَا الضَّآلِّیْنَ مِنْ اَھْلِ الْھَوٰی وَالْبِدَعِ وَالْعِصْیَانِ ۝
اٰمِیْنَ اِجَابَۃً لِّلّٰہِ تَعَالٰی وَلِرَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

شَوْقًا اِلٰی لِقَآءِ الرَّحْمٰنِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا قَادِرًا قَهَّارًا مَلِكًا جَبَّارًا لِلذُّنُوْبِ غَفَّارًا لِلْعُیُوْبِ سَتَّارًا ○ وَّنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○ خُصُوْصًا عَلٰی شَیْخِ الْكِبَارِ وَالصِّغَارِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَالْوَقَارِ ○ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِی الْغَارِ ○ اَلصَّادِقِ الصِّدِّیْقِ ○ وَالْاِمَامِ الْاَعْلٰی قَاتِلِ الْكَفَرَةِ وَالزَّنَادِیْقِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّیْقِ ○ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ○ عَلَی الْاِمَامِ الْاَعْدَلِ الْمُزَیِّنِ الْمَسْجِدِ وَالْمِحْرَابِ ○ مَنْ وَّفَّقَ رَایَهٗ بِالْوَحْیِ وَالْكِتَابِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَعْدَلِیْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ ○ عَلٰی اَمِیْرِ الزَّمَانِ كَامِلِ الْحَیَآءِ وَالْاِیْمَانِ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ○ وَاِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ ○ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ الْعَلِیِّ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَشْجَعِیْنَ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ وَمَطْلُوْبِ كُلِّ طَالِبٍ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلٰی وَلَدَیْهِ وَقُرَّةِ

عَیْنَیْہِ وَرَاکِبِیْ مَنْکِبَیْہِ ○ اَلْاِمَامَیْنِ الْھُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ
الْمَقْبُوْلَیْنِ الْمَقْتُوْلَیْنِ ○ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِاللّٰہِ الْحُسَیْنِ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا وَعَلٰی اُمِّھِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا ○ وَعَلَی الْمُطَھَّرَیْنِ مِنَ الْقَدَمِ اِلَی الرَّاسِ ○
عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ بَیْنَ النَّاسِ ○ حَمْزَۃَ وَالْعَبَّاسِ ○ وَعَلٰی
مَنْ تَابَعَھُمْ مِّنَ النَّاسِ وَعَلَی الْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ ○ وَالتَّابِعِیْنَ
الْاَبْرَارِ الْاَخْیَارِ اِلٰی دَارِالْقَرَارِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ○
اَیُّھَا الْحَاضِرُوْنَ ○ اِعْلَمُوْآ اَنَّ الدُّنْیَا دَارُ الْمِحْنَۃِ وَالْفِرَارِ ○
وَالْعُقْبٰی دَارُ الرَّاحَۃِ وَالْقَرَارِ بَادِرُوْا فِی الدُّنْیَا بِالتَّوْبَۃِ
وَالْاِسْتِغْفَارِ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا بِالْمَعَاصِیْ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط طَالِبُ الدُّنْیَا مَغْرُوْرٌ وَّطَالِبُ
الْعُقْبٰی مَسْرُوْرٌ وَّطَالِبُ الْمَوْلٰی مَنْصُوْرٌ وَّطَالِبُ الدُّنْیَا
جَاھِلٌ وَّطَالِبُ الْعُقْبٰی عَاقِلٌ وَّطَالِبُ الْمَوْلٰی کَامِلٌ وَّ
طَالِبُ الدُّنْیَا مَرْدُوْدٌ وَّطَالِبُ الْعُقْبٰی مَسْعُوْدٌ وَّطَالِبُ
الْمَوْلٰی مَحْمُوْدٌ ○ اِنَّ اَحْسَنَ الْکَلَامِ وَاَبْلَغَ النِّظَامِ کَلَامُ اللّٰہِ
الْمَلِکِ الْعَلَّامِ ○ قَوْلُہٗ حَقٌّ وَّکَلَامُہٗ صِدْقٌ ○ وَاِذَا قُرِئَ
الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ○ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے — مت تو بن انجان آخر موت ہے

رکھ خیال کوچ ملکِ آخرت — کہتا ہے رحمان آخر موت ہے

خطبۂ لولاک جن کے حق میں ہے — ان کا ہے فرمان آخر موت ہے

شان و شوکت کے نہ ہونے کا عزیز — ہے عبث ارمان آخر موت ہے

عیش و غم میں صابر و شاکر رہے — ہے وہی انسان آخر موت ہے

پیشتر مرنے سے کرنا چاہیئے — موت کا سامان آخر موت ہے

کار دیں رکھ تو نہ رکھ دنیا سے کام — پھر نہ سرگرداں آخر موت ہے

جمعہ میں سستی جماعت میں درنگ — ہے نہیں شایان آخر موت ہے

کیوں نہیں دیتا زکوٰۃ اہل نصاب — کیا نہیں ہے دھیان آخر موت ہے

حق کسی کامت تلف کر ہے ستم — حق کو تو پہچان آخر موت ہے

ملک فانی میں فنا ہر شے کو ہے — سن لگا کر کان آخر موت ہے

مر گیا فرعون و قارون مر گیا — مر گیا ہامان آخر موت ہے

مرتے جاتے ہیں ہزاروں آدمی — عاقل و نادان آخر موت ہے
کیا خوشی ہو دل کو چندے موت ہے — غمزدہ ہے جان آخر موت ہے
دولت دنیا کو سمجھا ہے نفع — دین کا ہے نقصان آخر موت ہے
ہو گیا جو تو سکندر وقت کا — تو بھی اے سلطان آخر موت ہے
تو سلیمانِ زمانہ بھی ہوا — منفعت مت جان آخر موت ہے
کثرتِ اولاد و ثروت پر غرور — کیوں ہے اے ذیشان آخر موت ہے
حکمت و عقل و ہنرمندی میں تو — گرچہ ہے لقمان آخر موت ہے
زور و طاقت میں کوئی تجھ سا نہیں — رستم دوران آخر موت ہے
لحنِ داودی ترا سب کو پسند — گر ہے خوش الحان آخر موت ہے
حسن پر نازاں جوانی میں نہ ہو — اے دلوں کی جان آخر موت ہے
رحمتِ حق گر تجھے درکار ہے — سب پہ کر احسان آخر موت ہے
حکم خالق کے بجا لا تو تمام — دیکھ لے قرآن آخر موت ہے
ہے برابر تخت ہو یا خاک ہو — دے خدا ایمان آخر موت ہے
اے سرائے ہستیٔ فانی میں ہم — دم کے ہیں مہمان آخر موت ہے

بار ہا علمی تجھے سمجھا چکے
مان یا مت مان آخر موت ہے

خطبہ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْاَمْجَدِ الْكَرِيْمِ الْتَّرْمَدِ ۝ الْاَزَلِىِّ الْاَحَدِ ۝ عَزَّ ذِكْرُهٗ وَجَلَّ جَلَالُهٗ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ رَافِعُ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ ۝ بَاسِطُ الْاَرْضِيْنَ بِلَا سَنَدٍ قَهَّارُ كُلِّ ذِىْ رُوْحٍ وَّجَسَدٍ ۝ قَالَ عَزَّ ذِكْرُهٗ وَجَلَّ جَلَالُهٗ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ اَلْاَوَّلُ مِنْ كُلِّ اَحَدٍ ۝ اَلْبَاقِىْ بِدَوَامِ الْاَبَدِ اَلْمُنَزَّهُ عَنِ الْاَهْلِ وَالْوَلَدِ ۝ قَالَ عَزَّ ذِكْرُهٗ وَجَلَّ جَلَالُهٗ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ فَسُبْحَانَ الْقَادِرُ الْاَحَدِ السَّمِيْعُ لِمَنْ اَطَاعَ وَاَيَّدَ ۝ اَلْبَصِيْرُ لِمَنْ رَكَعَ وَسَجَدَ ۝ قَالَ عَزَّ ذِكْرُهٗ وَجَلَّ جَلَالُهٗ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ وَيَا جَمَاعَةَ الْحَاضِرِيْنَ ۝ يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اُوْصِيْكُمْ بِعِبَادَةِ اللّٰهِ وَنَفْسِىْ بِتَقْوَى اللّٰهِ تَعَالٰى قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝ اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ط لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ۝ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ج جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ عِبَادَ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ

يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ

دسواں خُطبۃ الوداع کا مع ۲۱ شعر غزل

ع افسوس تو رخصت ہوا ماہ مبارک الوداع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا دَآئِمًا مُّبَارَكًا نَحْمَدُهٗ عَلٰى جَزِيْلِ نَعْمَآئِهٖ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى جَمِيْلِ اٰلَآئِهٖ وَهُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَدِيْمُ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْاَتْقِيَآءِ خُصُوْصًا عَلٰى اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ بِالتَّحْقِيْقِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلٰى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ ○ صَاحِبِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ وَمَطْلُوْبِ كُلِّ طَالِبٍ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ

اَبِیْ مُحَمَّدِ اِلْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْهُمَا وَعَلٰی اُمِّهِمَا سَیِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ
تَعَالٰی عَنْهَا ○ وَعَلٰی عَمَّیْهِ الشَّرِیْفَیْنِ بَیْنَ النَّاسِ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ ○
رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ○ اِنَّ هٰذَا شَهْرَ رَمَضَانَ
یَشْفَعُ لَکُمْ بِالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○
فَتَحَسَّرُوْا عَلٰی اِتْمَامِهٖ وَتَاَسَّفُوْا عَلٰی اِخْتِتَامِهٖ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ
یَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○ یَا خَیْرَ الشُّهُوْرِ ○ وَیَا خُلَاصَةَ دَافِعِ الْاٰفَاتِ
وَالدُّهُوْرِ ○ وَیَا مَنْبَعَ الْبَرَکَاتِ عِنْدَ الْاِفْطَارِ وَالسُّحُوْرِ ○ اَلْوَدَاعُ
اَلْوَدَاعُ یَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○ اَنْتَ الَّذِیْ تَغْفِرُ الزَّلَّاتِ ○ وَتَرْفَعُ
الدَّرَجَاتِ ○ وَتُضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○
وَفِیْكَ یَنْظُرُ الرَّحْمٰنُ وَتُفْتَحُ اَبْوَابُ الْجِنَانِ ○ وَتُغْلَقُ اَبْوَابُ
النِّیْرَانِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○ عِنْدَ کُلِّ اِفْطَارٍ اَلْفَ
اَلْفَ عِتْقٍ مِّنَ النَّارِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○ یَا شَهْرَ الْخَیْرِ
وَالْکَمَالَاتِ ○ وَشَهْرَ الْاَمْنِ وَالْاَمَانَاتِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَهْرَ
رَمَضَانَ ○ اَنْتَ الَّذِیْ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهٗ
نَجَاةٌ مِّنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطِیّٰاتِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَهْرَ رَمَضَانَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَهْرَ الْبَرَکَةِ وَالْاِحْسَانِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَهْرَ

التَّسْبِيْحِ وَذِكْرِ الرَّحْمٰنِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الضِّيَافَةِ وَزِيَارَةِ الْاِخْوَانِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ التَّرَاوِيْحِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ ○ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

افسوس تو رخصت ہوا ماہِ مبارک الوداع
رو رو کے دل نے یوں کہا ماہ مبارک الوداع

مدت سے تھے ہم منتظر شکرِ خدا آیا تو پھر
پر حیف جلدی چل دیا ماہ مبارک الوداع

تجھ میں شبِ قدر ایک تھی صدہا مہینوں سے بھلی
صلِّ علٰی، صلِّ علٰی ماہ مبارک۔ الوداع

جنت کے دروازے کھلے دوزخ کے دروازے منڈے
خالق کی تھی کیا کیا عطا ماہ مبارک الوداع

قرآن بھی نازل ہوا ہم کو شرف حاصل ہوا
اے وائے ہیں غافل رہا ماہ مبارک الوداع

دوزخ کے اندر بالیقیں تھا قید شیطانِ لعیں
مومن عذابوں سے بچا ماہ مبارک الوداع

پڑھتے تھے قرآں روز و شب کہتے تھے سبحان لوگ سب
ہر لحظہ تھا فرحت فزا ماہِ مبارک الوداع

بچتے تھے عصیاں سے سبھی عابد تھے سو جاں سے سبھی
یہ تھا عیاں و بر ملا ماہ مبارک الوداع

تھا رزق مومن کا فزوں ہر اک کو تھا صبر و سکوں
اجر اس کا تھا بے انتہا ماہ مبارک الوداع

پڑھتا تھا سنت کوئی جب یا کوئی پڑھتا مستحب
پاتا ثواب اک اجر کا ماہ مبارک الوداع

جو فرض ادا تجھ میں کرے اجر اس کو ستر کا ملے
تھا یمن و رحمت سے بھرا ماہ مبارک الوداع

محبوبِ درگاہ خدا مطلوب خاص مصطفٰے
مقبول جان اولیا ماہ مبارک الوداع

عاصئ روزہ دار پر پہنچے جب نارِ سقر — بن کر سپر رہے گا بچا ماہ مبارک الوداع

جو منہ میں ہر صائم کے بو آتی تھی وہ اللہ کو — تھی مشک سے بھی کچھ سوا ماہِ مبارک الوداع

تعریف کیا کوئی کرے خالی نہیں تھا فضل سے — روز و شب و صبح و مسا ماہِ مبارک الوداع

ممدوحِ ربّ العٰلمین موصوف ختم المرسلین — اے شافع روز جزا ماہ مبارک الوداع

اب کوچ ہے پیشِ نظر آنکھوں میں اشک آتے ہیں بھر — کرتا ہے دل آہ و بکا ماہ مبارک الوداع

نو ماہ استغفار کا اور طاعت غفار کا — کچھ بھی نہ ہم سے ہو سکا ماہ مبارک الوداع

گر زیست ہے پھر پائیں گے ورنہ بہت پچھتائیں گے — تو اب تو رخصت ہو چلا ماہ مبارک الوداع

رخصت سے ہے دل پر الم فرقت سے جاں پر رنج و غم — شدت سے ہے رنج و عنا ماہِ مبارک الوداع

علمیؔ نہ کی کچھ بندگی از بسکہ ہے شرمندگی — واحسرتا واحسرتا ماہِ مبارک الوداع

خُطْبَۂ ثَانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ الْكَرِيْمِ السَّتَّارِ
عِبَادَ اللّٰهِ بَادِرُوْا بِالتَّوْبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ وَبَالِغُوْا
بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ○ فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ ○ اِنَّ اللّٰهَ
وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ
صَلّٰى وَصَامَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ
قَعَدَ وَقَامَ ○ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَعَلٰى

كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْ لِسُلْطَانِ الْاِسْلَامِ بِاَنْوَاعِ الْبَرَكَاتِ وَالْاِكْرَامِ خَلَّدَ اللّٰهُ مُلْكَهٗ وَسُلْطَانَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ اُذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ

گیارہواں خطبہ عید الفطر کا مع اکیس ۲۱ شعر

مثنوی میں ..... غزل کی طرح پر نہیں ہے

سہ جان کو اے مومنو یہ دن ہے عید الفطر کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ نَوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِيْنَ بِسِرَاجِ الْهِدَايَةِ وَالْفُرْقَانِ ○ وَشَرَحَ صُدُوْرَ الصَّآئِمِيْنَ بِنُوْرِ الْمَغْفِرَةِ وَالْاِيْمَانِ وَاَكْرَمَ عِبَادَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ

بِصِیَامِ شَہْرِ رَمَضَانَ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ لَھُمْ اَبْوَابَ الرَّحْمَۃِ وَالرِّضْوَانِ
وَوَعَدَھُمْ دُخُوْلَ بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ الْجِنَانِ ○ کَمَآ اَخْبَرَنَا نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ
اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ بَابٌ یُّقَالُ لَہُ الرَّیَّانُ ○ لَا یَدْخُلُہٗ اِلَّا صَآئِمُوْا شَہْرِ
رَمَضَانَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ اَنْزَلَ الْقُرْاٰنَ عَلٰی نَبِیِّنَا فِیْ اَشْرَفِ
لَیْلَۃٍ مِّنْ لَّیَالِیْ شَہْرِ رَمَضَانَ وَجَعَلَ قِیَامَھَا خَیْرًا مِّنْ قِیَامِ اَلْفِ شَہْرٍ
بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ ○ وَاَرْسَلَ فِیْہِ الْمَلٰٓئِکَۃَ لِتَبْلِیْغِ سَلَامِہٖ عَلٰی
کَآفَّۃِ اَھْلِ الْحَقِّ وَالْاِیْقَانِ ○ وَغَفَرَ لَھُمْ جَمِیْعَ الْکَبَآئِرِ وَالْعِصْیَانِ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ ثُمَّ
الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ الْوَرٰی بَدْرِ الدُّجٰی نُوْرِ الْھُدٰی
صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ○ رَسُوْلِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ ○
اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ ○ شَفِیْعِ الْاُمَمِ فِی الدَّارَیْنِ ○ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ
رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَخُلَفَآئِہِ الرَّاشِدِیْنَ خُصُوْصًا عَلَی الْاِمَامِ سَیِّدِ اَھْلِ الْعِرْفَانِ ○
خَلِیْفَۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ
اَلصَّادِقِ الشَّفِیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ○ وَعَلَی الْاِمَامِ قَاتِلِ الْکَفَرَۃِ

وَاَھْلِ الطُّغْیَانِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ الْفَارُوْقِ الْمُؤَیِّدِ بِالْاِحْسَانِ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ○ وَعَلٰی اِمَامِ حَبِیْبِ اللّٰہِ الْمَنَّانِ نَاصِرِ اَھْلِ
الْاِیْمَانِ جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ○ رَضِیَ اللّٰہُ
تَعَالٰی عَنْہُ ○ وَعَلٰی اَشْجَعِ الشُّجْعَانِ مُطْعِمِ الْمَسَاکِیْنِ وَالْجِیْعَانِ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ الْمُرْتَضٰی الْمُسْتَعَانِ ○ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہٗ
وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْفَاضِلَیْنِ الْکَامِلَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ
عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا وَعَلٰی اُمِّھِمَا سَیِّدَۃِ
النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا وَعَلٰی عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ
الْمُکَرَّمَیْنِ بَیْنَ النَّاسِ ○ حَمْزَۃَ وَالْعَبَّاسِ ○ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْھُمَا وَعَلٰی جَمِیْعِ الْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ ○ وَالتَّابِعِیْنَ
الْاَخْیَارِ الْاَبْرَارِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمْ
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ یَوْمَکُمْ ھٰذَا یَوْمٌ عَظِیْمٌ شَرِیْفٌ جَعَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عِیْدَ الْمُؤْمِنِیْنَ ○ وَرَجَآءَ الطَّالِبِیْنَ ○ اَحْسِنُوْا عَلَی الْیَتٰمٰی
وَالْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاکِیْنَ کَمَا رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ اَدُّوْا صَدَقَاتِکُمْ عَنْ کُلِّ صَغِیْرٍ وَّکَبِیْرٍ نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ
بُرٍّ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِیْرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّ صَدَقَۃَ الْفِطْرِ وَاجِبَۃٌ
عَلٰی کُلِّ حُرٍّ مُّسْلِمٍ لَہٗ نِصَابٌ فَاضِلٌ عَنْ حَوَآئِجِہِ الْاَصْلِیَّۃِ

لِنَفْسِهٖ وَلِطِفْلِهِ الصَّغِيْرِ وَلِجَارِيَتِهٖ مِلْكًا ○ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةُ الْفِطْرِ طُهْرُ الصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةٌ لِّلْمَسَاكِيْنِ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ اِنَّهٗ هُوَالْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

جان لو اے مومنو یہ دن ہے عید الفطر کا ۔ چاہئے اس روز کا صدقہ تمہیں کرنا ادا

لطف حق سے پاس جس مومن کے ہو ماں نصاب ۔ اس پہ واجب ہے کہ صدقہ آج کے دن دے شتاب

ساڑھے باون تولہ چاندی سونا تولہ ساڑھے سات ۔ پاس جس کے ہو وہ ہے اہل نصاب اہل زکوٰۃ

جو کہ اولاد صغیرہ ہیں ہو دختر یا پسر ۔ ہو کنیزک یا غلام خدمتی ہو جو بشر

اس پہ واجب ہے کہ ان سب کی طرف صدقہ دے ۔ کچھ نہ سستی نہ تساہل صدقہ دینے میں کرے

گیہوں اک اک کی طرف ہے چاہئے ہیں لصف صاع ۔ جس کے ہوں دو سیر یوں کرتے ہیں عالم اطلاع

جَو ہوں یا ستو ہوں دینا چاہیں چار سیر ۔ کشمش اور خرما بھی ہو اتنا ہی اے مرد دلیر

جانتے ہو کون سا ہے سیر کس کی ہے سند ۔ شہ جہاں کے وقت میں رائج تھا جس کی ہے سند

سیر وہ چالیس پیسے بھر کا تھا کانٹے کی تول ۔ پیسہ وہ اکیس ماشہ بھر کا تھا کانٹے کی تول

سیر سے[۱] تولا بریلی کے جو اس دو[۲] سیر کو ۔ تھا ذرا کم اک چھٹانک اور ڈیڑھ سیر اے دوستو

ہے طریق سنت محبوب رب بے نیاز ۔ پہلے صدقہ فطر کا دے اور پڑھے پیچھے نماز

ہے اگرچہ یہ بھی جائز صدقہ دے بعد صلوٰۃ ۔ لیک ہے اس طرح ارشاد رسول[۳] کائنات

---

[۱] اور سیر قیصری اکی روپیہ بھر کے وزن سے ہوتا ہے تقریباً دو سیر اور روپیہ ساڑھے گیارہ ماشے کا ہوا۔

روزے جب اس ماہ کے رکھ چکتے ہیں خاص عام — اور نماز اس ماہ کی پڑھ چکتے ہیں جس دم تمام

جب تلک دیتے نہیں ہیں صدقہ عید الفطر کا — سب نماز اور روزے ان کے رہتے ہیں زیرِ سما

ہے یہ لازم مومنوں کو صدقہ دیں قبل نماز — تا نماز اور روزہ ہو مقبول رب بے نیاز

اور نمازِ عید ان شخصوں پہ ہے واجب ہوئی — جن کے اوپر ہے نمازِ جمعہ واجب ہوگئی

جمعے کے سے ہیں شرائط عید کے بالکل مگر — جمعہ میں اور عید میں پایا تفاوت اس قدر

فرض ہے جمعہ کے پہلے خطبہ پڑھنا لا کلام — عید کا خطبہ مؤکد سنتِ خیر الانام

مستحب ہے عید کے دن پیشتر کھانا غذا — غسل اور مسواک کرنا اور ملنا عطر کا

اور پہننا پیرہن اچھے سے اچھا مستحب — صدقہ دینا فطر کا محفوظ ہونا مستحب

فرض دو واجب اور سنت مستحب کر سب ادا — کام آئے گا ترے علمی یہی روزِ جزا

خطبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ○ وَاَنْطَقَ لَہُ اللِّسَانَ ○ وَعَلَّمَہُ الْبَیَانَ ○ وَعَیَّنَ لِلصِّیَامِ مِنْ شُھُوْرِ سَنَۃٍ شَھْرَ رَمَضَانَ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ثَبِّتُوْا قُلُوْبَکُمْ بِالطَّاعَۃِ وَالصَّلٰوۃِ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی صَاحِبِ الشَّفَاعَۃِ ○ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی وَصَامَ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ○ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ○ وَعَلٰٓی اَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ ○ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ○ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ بِبَقَآءِ سَلْطَنَةِ الْعَبْدِ الَّذِیْ
يَرْجُوْا شَفَاعَةَ النَّبِیِّ الْحِجَازِیِّ اَدَامَ اللّٰهُ تَعَالٰى مُلْكَهٗ وَسُلْطَانَهٗ ○ وَاَفَاضَ
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ بِرَّهٗ وَاِحْسَانَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ ج
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ
وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ

بارہواں خطبہ عید الاضحیٰ کا مع انچاس ۴۹ شعر مثنوی میں

سہ فرض ان پر حج ہے بیت اللہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الْمُتَوَحِّدِ بِالْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ الْمُتَقَدِّسِ بِالْحُسْنِ وَالْجَمَالِ ○ هُوَ الَّذِیْ خَالِقُ
لِجَمِيْعِ الشَّیْءِ وَالْاَمْرِ بِيَدِهٖ مَفَاتِيْحُ الدَّهْرِ ○ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ

مَنْ اَوْجَبَ صَلٰوةَ الْعِيْدِ عَلٰى كَآفَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْكَائِنَاتِ وَحَرَّمَ عَلَيْهِمُ
الصَّوْمَ فِى الْاَيَّامِ الْخَمْسَةِ يَوْمَ عِيْدِ الْاَضْحِيَّةِ وَثَلٰثَةِ اَيَّامٍ بَعْدَهٗ مُتَتَالِيَاتٍ
وَالْخَامِسِ يَوْمَ الْفِطْرِ ضِيَافَةً مِّنْ عِنْدِهٖ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ
سَبَّحَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُوْنَ السَّبْعُ وَالْعَرْشُ الْعَظِيْمُ وَالْكَعْبَةُ
الْحَسْنَآءُ وَالرُّكْنُ وَالْحَطِيْمُ ○ وَالزَّمْزَمُ وَمَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ تَعَالَى اللّٰهُ ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ ○ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ ○ ذُوالْعَظْمَةِ وَالْقُدْرَةِ
وَالْكِبْرِيَآءِ جَلَّ وَعَلَا ذُوالْمَجْدِ وَالْعِزِّ وَالْاٰلَآءِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَقَدَّسَ
ذَاتُهٗ عَنِ التَّشْبِيْهِ وَالتَّمْثِيْلِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَنَزَّهَ صِفَاتُهٗ عَنِ التَّغْيِيْرِ
وَالتَّبْدِيْلِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ عَلَى الْبَرَايَا بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ ○ وَتَكَفَّلَ
بِاَرْزَاقِ الْعِبَادِ لِاَنَّهُ الْمَلِكُ الْمَعْبُوْدُ ○ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۔ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○ اُوْصِيْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ ○
اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى فَرَضَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ بِشَرْطِ الْاِسْتِطَاعَةِ وَاَوْجَبَ
الْاُضْحِيَّةَ لُطْفًا وَّكَرَامَةً ○ فَاجْعَلُوْا بُرَاقًا وَّمَطِيَّةً لِّيَوْمِ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ
رُوِىَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِيُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ ○ سَمِّنُوْا ضَحَايَاكُمْ فَاِنَّهَا عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ ○ وَلَا تَذْبَحُوْا عَجْفَاءَ وَلَا عَرْجَاءَ وَلَا عَوْرَاءَ وَلَا مَقْطُوْعَةَ الْاُذُنِ وَلَوْ بِوَاحِدَةٍ فَعَنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْكُمْ شَاةٌ سَوَاءٌ كَانَتْ ذَكَرًا اَوْ اُنْثٰى اَوْ سُبْعُ الْبَقَرَةِ اَوِ الْاِبِلِ ○ وَكَبِّرُوْا عَقِيْبَ الصَّلٰوةِ الْمَفْرُوْضَةِ مِنْ فَجْرِ عَرَفَةَ اِلٰى عَصْرِ اٰيَّامِ التَّشْرِيْقِ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

فرض ان پر حج ہے بیت اللہ کا
جن کو ہے مقدور زاد و راہ کا

ان پہ قربانی ہوئی از واجبات
جن پہ فرض عین ہے دینا زکوٰۃ

ذبح کرنا ایک راس ایک شخص کو
بکری ہو یا گائے ہو اونٹ ہو

بلکہ اونٹ اور گائے میں ہے بے خطا
ایک سے لے سات تک شرکت روا

بکری اک سالہ دو سالہ ہو بقدر
پنج سالہ اونٹ مادہ خواہ نر

عضو سالم دیکھ لینا اس کے تم
ناک کان اور دست و پا اور شاخ دم

سالم و فربہ ہو، نے بیمار و قاق
بن کے مرکب حشر میں مثل براق

تا کرے طے جلد راہ پل صراط
چاہیے اس کی نہایت احتیاط

دن ہیں قربانی کے تین اے مومنو | دسویں ہے اور گیارہویں اور بارہویں
اور تکبیرات کہنا واجبات | صبح عرفے سے ہے بعد ہر صلوٰۃ
تیرھویں تاریخ وقت عصر تک | ہیں یہی تشریق کے دن بغیر شک
کان رکھ کر مومنو سن لو ذرا | ہے یہ مضمون حدیث مصطفےٰ
خواب میں دیکھا خلیل اللہ نے | حکم قربانی دیا اللہ نے
صبح کو اٹھ کر بآداب تمام | کر دیے سَو اونٹ قربان حق کے نام
دوسری شب بھی یہی آیا نظر | یعنی کہتا ہے خدا قربان کر
پھر سحر اٹھ کر خلیل اللہ نے | ایک سو اونٹ اور قربانی کیے
تیسری شب بھی یہی تھا ماجرا | یعنی قربانی کو تھا حکم خدا
عرض کی یا رب میں کیا قربان کروں | حق تعالیٰ کا ہوا ارشاد یوں
تجھ کو جو سب سے زیادہ ہو عزیز | کر دے میری راہ میں قربان وہ چیز
تھے جو اسماعیلؑ حضرتؑ کے پسر | تھے وہی ہر چیز سے محبوب تر
آئے اسماعیلؑ کی ماں کے قریب | کی بیاں خجلت سے وہ خواب عجیب
پھر کہا اب غسل دے فرزند کو | اور نئے کپڑے پہنا دلبند کو
بس پہنایا ماں نے نہلا کر لباس. | اور کہا جا جان مادر حق کے پاس
سن کے ماں سے یہ ذبیح اللہ کلام | گھر سے باہر آتے ہوتے شاد کام
ہو لیے ساتھ ان کے ابراہیمؑ بھی | آستین میں لے لی رسی اور چھری
راہ میں شیطاں ملا کہنے لگا | ذبح کرنے باپ تجھ کو لے چلا
تب لگے ابلیس سے کہنے یہ آپؑ | مارتا ہے کب کوئی بیٹے کو باپ
پھر تو بولا یوں وہ ابلیس لعین | ہے یہی اب حکم رب العالمین
بولے وہ گر ہے یہی فرمان حق | ایسی جانیں لاکھ ہوں قربان حق
پہنچے قربان گاہ میں وہ جس گھڑی | باپ نے رسی نکالی اور چھری
اور کہا بیٹے سے امر حق ہے یوں | تجھ کو اس کی راہ میں قربان کروں
بولے اسمٰعیلؑ ہے یہ امر نیک | تین باتوں کی وصیت ہے ولیک
پہلے میرے دست و پا کو باندھیو | وقت قربانی کے تا جنبش نہ ہو
دوسرے منہ ڈھانکنا میرا ابھی | تا نہ آئے رحم تم کو اس گھڑی

تیسرے اس ذبح کرنے کی خبر
الغرض جھٹ حضرت ابراہیمؑ نے
اور لٹایا ان کو فرش خاک پر
حکم حق سے بعد ازاں اکبارگی
عالم بالا میں لرزہ پڑ گیا
سب فرشتوں نے کہا یوں اے خدا
تب ہوا ارشاد ربِّ ذوالجلال
یارب ابراہیمؑ کو باعث ہے کیا
دیکھ لیں اس طرح ہے شاطر خلیلؑ
الغرض جبریلؑ کو فرمان دیا
اور ابراہیمؑ کو دے یوں پیام
تو نے میری راہ میں جو یہ کیا
اب جگہ فرزند کی اک گوسفند
ذبح کی بکری خلیل اللہ نے

کیجیو ماں کو نہ ہرگز اے پدر
باندھے ہاتھ اور پاؤں اسمٰعیل کے
ڈالا کپڑا ان کے روئے پاک پر
حلق اسمٰعیلؑ پر رکھ دی چھری
کشور اعلیٰ میں لرزہ پڑ گیا
کس سبب سے یہ امر واقع ہوا
کچھ فرشتوں کا تھا مجھ سے یہ سوال
تو نے فرمایا خلیلؑ باصفا
راہ میں میری ہے یوں حاضر خلیل
گوسفند اک جلد جنت سے تو لا
حق تعالیٰ تم کو کہتا ہے سلام
فضل سے میں نے قبول اس کو کیا
ذبح کر تو ہے یہی مجھ کو پسند
دست و پا کو کھولا اسمٰعیلؑ کے

علمی ان کی رسم کرنا چاہیئے
راہ حق میں سر کو دھرنا چاہیئے

خُطبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُصُوْصًا عَلٰٓى اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَعْلَمِهِمْ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّصْدِيْقِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ ○

مَعْدِنِ الصِّدْقِ وَالصَّفَا وَعَلَى النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصَّوَابِ الَّذِیْ کَانَ
رَأْیُہٗ مُوَافِقًا بِالْوَحْیِ وَالْکِتَابِ ۝ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ عُمَرَ
ابْنِ الْخَطَّابِ ۝ قَامِعِ الْجَوْرِ وَالْجَفَآءِ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ کَامِلِ الْحَیَآءِ
وَالْاِیْمَانِ ۝ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ مَنْبَعِ الْحِلْمِ
وَالْحَیَآءِ ۝ وَعَلٰی اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ ۝ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ ۝ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَاِمَامِ الْمُهْتَدِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ خَاتِمِ الْخُلَفَاءِ وَعَلَی الْقَمَرَیْنِ
النَّیِّرَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ سَیِّدَیِ الشُّهَدَآءِ
وَعَلٰی اُمِّهِمَا سَیِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلٰی عَمَّیْهِ الْمُکَرَّمِیْنَ
عِنْدَ اللّٰہِ وَعِنْدَ النَّاسِ ۝ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَاَبِی الْفَضْلِ
الْعَبَّاسِ ۝ وَعَلَی الْبَاقِیَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ الَّذِیْنَ بَایَعُوْا تَحْتَ الشَّجَرَةِ ۝
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَلَی السَّلَاطِیْنِ الْکِرَامِ وَالْخَوَاقِیْنِ الْعِظَامِ
الَّذِیْنَ قَضَوْا بِالْحَقِّ وَبِہٖ کَانُوْا یَعْدِلُوْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ۝ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ
دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰہِ ۝
رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۝ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی
وَیَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۵

اُذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ۝

خاتمہ از مؤلف

عاصی محمد حسن علمی کو اُمید واری جناب باری عزاسمہٗ سے یہ ہے کہ اپنے فضلِ عمیم اور بطفیل رسول کریم ملقب اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ کے ہم سب مومنین کو بعفو جرائم وعصیان اور فیضان توفیق احسان کی عزت بخشے اور ہمارے مرشد و مولا عالم ربانی و مقبول بارگاہ سبحانی مخزن اسرار معقول و منقول کاشفِ استاد فروع واصول مطلع العلوم مجمع الفہوم عالم باعمل فاضل بے بدل منبع الاخلاق منہل الاشفاق مصدر الاحسان مظہر امتنان مولانا و مخدومنا لوزعی زماں مولوی رضا علی خاں کو بیچ دونوں جہان کے رحمتِ خاصہ اپنے میں رکھ کر اقصٰے مراتب قبولیت کو پہنچا دے

اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

قطعۂ تاریخ تالیف

محمد حسن نے بفضلِ خدا ۔۔۔ زمانے کے مرغوب خطبے لکھے

جو تاریخ ڈھونڈی تو فی الفور یوں ۔۔۔ خرد نے کہا خوب خطبے لکھے

خطبۂ نکاح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَحْمُوْدِ بِنِعْمَتِهٖ ۝ اَلْمَعْبُوْدِ بِقُدْرَتِهٖ ۝ اَلْمُطَاعِ بِسُلْطَانِهٖ ۝

اَلْمَرْهُوْبِ مِنْ عَذَابِہٖ وَسِطْوَتِہٖ ۝ اَلنَّافِذِ اَمْرُہٗ فِیْ سَمَآئِہٖ
وَاَرْضِہٖ الَّذِیْ خَلَقَ بِقُدْرَتِہٖ ۝ وَاَمَرَھُمْ بِاَحْکَامِہٖ وَاَعَزَّھُمْ
بِدِیْنِہٖ وَاَکْرَمَھُمْ بِنَبِیِّہٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَبَارَكَ اسْمُہٗ وَتَعَالَتْ عَظْمَتُہٗ جَعَلَ الْمُصَاھَرَۃَ
سَبَبًا لَاحِقًا وَّاَمْرًا مُّفْتَرِضًا اَوْشَجَ بِہِ الْاَرْحَامَ وَاَلْزَمَ الْاَنَامَ فَقَالَ
عَزَّمِنْ قَائِلٍ وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَہٗ نَسَبًا وَّصِھْرًا ط وَکَانَ
رَبُّكَ قَدِیْرًا ؕ فَاَمْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی یَجْرِیْ اِلٰی قَضَآئِہٖ ۝ وَقَضَآؤُہٗ یَجْرِیْ
اِلٰی قَدَرِہٖ وَلِکُلِّ قَضَآءٍ قَدَرٌ ۝ وَلِکُلِّ قَدَرٍ اَجَلٌ ۝ وَلِکُلِّ اَجَلٍ کِتَابٌ
یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ ۝

ایضا خطبۂ نکاح

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا
وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ ۝ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ
فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ۝ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ
وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۝ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا
بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ رَشَدَ ۝ وَمَنْ
یَّعْصِھِمَا فَاِنَّہٗ لَا یَضُرُّ اِلَّا نَفْسَہٗ وَلَا یَضُرُّ اللّٰہَ شَیْئًا ۝ یَآ اَیُّھَا النَّاسُ

اِتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ
بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ
وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ○ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ
تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ○ یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ
وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ○ فَاسْئَلُوا اللّٰهَ اَنْ یَّجْعَلَنَا
مِمَّنْ یُّطِیْعُهٗ وَیُطِیْعُ رَسُوْلَهٗ وَیَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ وَیَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ فَاِنَّمَا نَحْنُ
بِهٖ وَلَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا ○

پھر ایجاب اور قبول طرفین سے بآواز بلند کرادے اور اگر عربی زبان سمجھتے
ہوں تو عربی میں مستحب ہے ورنہ ایک بار عربی زبان میں کرادے، اور دو بار طرفین
کی زبان میں۔ پھر طبق چھوہارے یا بادام شیرینی کا لوگوں میں تقسیم کرے۔ پھر ناکح کی
طرف متوجہ ہوکر کہے اور سب حاضرین بھی کہیں۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَیْنَا وَ جَمَعَ بَیْنَكُمَا فِی الْخَیْرِ ○ سُبْحَانَ
رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

خطاطی: اعجاز احمد پسرا